وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

15

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمد للہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِخیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں چودہ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ پندرہواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصار اللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ وَّ ھِیَ مَعَ الْبَسْمَلَۃِ مِائَۃٌ وَّ اثْنَتَا عَشَرَۃَ اٰیَۃً وَّ اثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

سورہ بنی اسرائیل مکی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 112 آیات اور 12 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سُبْحٰنَ	الَّذِیٓ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَيْلًا
پاک ہے	وہ جو	وہ رات کو چلا	اس کے بندہ کے ساتھ	رات

سُبْحٰنَ الَّذِیٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا

پاک ہے وہ جو رات کے وقت اپنے بندے کو

مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اِلَی	الْمَسْجِدِ	الْاَقْصَا
سے	مسجد	حرام، حرمت والا	طرف	مسجد	اقصٰی، دور والی

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصٰی کی طرف لے گیا

الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ	مِنْ	اٰيٰتِنَا
وہ جو	ہم نے برکت دی	اس کے اِردگرد	تاکہ ہم اس کو دکھائیں	سے	ہمارے نشانات

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ

جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے۔ تاکہ ہم اسے اپنے نشانات میں سے کچھ دکھائیں۔

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	وَ	اٰتَيْنَا
یقیناً وہ	وہ	بہت سننے والا	گہری نظر رکھنے والا	اور	ہم نے دیا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ② وَاٰتَيْنَا

یقیناً وہ بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اور ہم نے

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى
موسیٰ	کتاب	اور	ہم نے اسے بنایا	ہدایت

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی اور اسے

لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	اَلَّا تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِيْ	وَكِيْلًا
بنی اسرائیل کے لئے	کہ تم نہ بناؤ	میرے سوا	کارساز

لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝3

بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا۔

ذُرِّيَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا
اولاد	جو	ہم نے سوار کیا	ساتھ	نوح	یقیناً وہ	وہ تھا	بندہ	شکر گزار

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝4

(یہ لوگ) اُن کی ذرّیت تھے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ یقیناً وہ بہت ہی شکر گزار بندہ تھا۔

وَ	قَضَيْنَآ	اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	فِي	الْكِتٰبِ
اور	ہم نے یقینی طور پر بتا دیا	طرف	بنی اسرائیل/اسرائیل کے بیٹے	میں	کتاب

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو اس قضا سے کھول کر آگاہ کر دیا تھا

لَتُفْسِدُنَّ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا
ضرور تم فساد کرو گے	میں	زمین	دو مرتبہ	اور	تم ضرور چھا جاؤ گے	سرکشی	بڑی

لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝5

کہ تم ضرور زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے اور یقیناً ایک بڑی سرکشی کرتے ہوئے چھا جاؤ گے۔

فَاِذَا	جَاۗءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ
پس جب	وہ آیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلا	ہم نے بھیجا	تم پر

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ

پس جب ان دونوں میں سے پہلے وعدے کا وقت آپہنچا، ہم نے

عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِیْ بَاْسٍ	شَدِیْدٍ	فَجَاسُوْا
بندے	ہمارے لئے	جنگ والے	سخت	پس وہ گھس گئے

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا

تمہارے خلاف اپنے ایسے بندوں کو کھڑا کر دیا جو سخت جنگجو تھے پس وہ

خِلٰلَ	الدِّیَارِ	وَ	کَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا
درمیان	بستیاں/گھر (جمع)	اور	وہ ہے	وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا

خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ کَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿6﴾

بستیوں کے بیچوں بیچ تباہی مچاتے ہوئے داخل ہو گئے اور یہ پورا ہو کر رہنے والا وعدہ تھا۔

ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَکُمُ	الْکَرَّۃَ	عَلَیْهِمْ	وَ	اَمْدَدْنٰکُمْ
پھر	ہم نے لوٹایا	تمہارے لئے	موقع/غلبہ	ان پر	اور	ہم نے تمہاری مدد کی

ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّۃَ عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰکُمْ

پھر ہم نے تمہیں دوبارہ ان پر غلبہ عطا کیا اور ہم نے

بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِیْنَ	وَ	جَعَلْنٰکُمْ	اَکْثَرَ	نَفِیْرًا
اموال کے ساتھ	اور	بیٹے	اور	ہم نے تمہیں بنا دیا	اکثر، زیادہ	جتھا/لشکر

بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ جَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ﴿7﴾

اموال اور اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد کی اور تمہیں ہم نے ایک بہت بڑا جتھا بنا دیا۔

اِنْ	اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِکُمْ	وَ	اِنْ
اگر	تم نے نیکی کی	تم نے نیکی کی	تمہارے نفسوں کے لئے	اور	اگر

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ ۫ وَ اِنْ

اگر تم اچھے اعمال بجالاؤ تو اپنی خاطر ہی اچھے اعمال بجالاؤ گے۔ اور اگر

اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَۃِ
تم نے برائی کی	پس اس کے لئے ہے	پس جب	وہ آیا	وعدہ	آخرت

اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَۃِ

تم بُرا کرو تو خود اپنے لئے ہی بُرا کرو گے۔ پس جب آخرت والا وعدہ آئے گا (تب بھی یہی مقدر ہے)

لِيَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا
تا کہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے	اور	تا کہ وہ داخل ہو جائیں	مسجد	جیسا کہ

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا

کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور وہ مسجد میں اسی طرح داخل ہو جائیں جیسا کہ

دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا
وہ اس میں داخل ہوئے	پہلی	دفعہ	اور	تا کہ وہ برباد کریں	جو	وہ غالب ہوئے	برباد کرنا

دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑧

پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور تا کہ وہ جس پر غلبہ پائیں اُسے تہس نہس کر دیں۔

عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا
قریب ہے	تمہارا ربّ	کہ	وہ تم پر رحم کرتا ہے	اور	اگر	تم نے دوبارہ کیا	ہم نے دوبارہ کیا

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ

وقف لازم

ہوسکتا ہے کہ تمہارا ربّ تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم نے تکرار کی تو ہم بھی تکرار کریں گے۔

وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا
اور	ہم نے بنایا	جہنم، دوزخ	کافروں کے لئے	قید خانہ، گھیر لینے والا

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑨

اور ہم نے جہنّم کافروں کو گھیر لینے والی بنائی ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ
یقیناً	یہ	قرآن	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی طرف جو	وہ	زیادہ قائم رہنے والا

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

یقیناً یہ قرآن اس (راہ) کی طرف ہدایت دیتا ہے جو سب سے زیادہ قائم رہنے والی ہے

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ
اور	وہ بشارت دیتا ہے	مومن (جمع)	وہ لوگ	وہ عمل کرتے ہیں	نیکیاں

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

اور اُن مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے

اَنَّ	لَهُمۡ	اَجۡرًا	كَبِيۡرًا	وَّ	اَنَّ	الَّذِيۡنَ
کہ	ان کے لئے	اجر	بڑا	اور	کہ	وہ لوگ

اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ⑩ وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ

کہ اُن کے لئے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے۔اور یہ کہ جو لوگ

لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	اَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ہم نے تیار کیا	ان کے لئے	عذاب	دردناک

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ⑪

ع 11 1 1

آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

وَ	يَدۡعُ	الۡاِنۡسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالۡخَيۡرِ
اور	وہ بلاتا ہے/وہ مانگتا ہے	انسان	برائی کو	اس کا مانگنا/اس کا بلانا	خیر کو

وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ

اور انسان شرّ ایسے مانگتا ہے جیسے خیر مانگ رہا ہو۔

وَ	كَانَ	الۡاِنۡسَانُ	عَجُوۡلًا	وَ	جَعَلۡنَا	الَّيۡلَ
اور	وہ تھا	انسان	جلد باز	اور	ہم نے بنایا	رات

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ⑫ وَجَعَلۡنَا الَّيۡلَ

اور انسان بہت جلد باز ہے۔اور ہم نے رات

وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيۡنِ	فَمَحَوۡنَاۤ	اٰيَةَ	الَّيۡلِ
اور	دن	دو نشان	پس ہم نے مٹا دیا	نشان	رات

وَالنَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ

اور دن کے دو نشان بنائے ہیں۔پس ہم رات کے نشان کو مٹا دیتے ہیں

وَ	جَعَلۡنَاۤ	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبۡصِرَةً	لِّتَبۡتَغُوۡا	فَضۡلًا
اور	ہم نے بنایا	نشان	دن	روشنی دینے والا	تا کہ تم تلاش کرو	فضل

وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا

اور دن کے نشان کو روشنی عطا کرنے والا بنا دیتے ہیں تا کہ تم اپنے ربّ کے فضل کی تلاش کرو

الْحِسَابَ	وَ	السِّنِيْنَ	عَدَدَ	لِتَعْلَمُوْا	وَ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ
حساب	اور	سال (جمع)	گنتی	تا کہ تم سیکھ لو	اور	تمہارا ربّ	سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

اور تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھ سکو۔

تَفْصِيْلًا	فَصَّلْنٰهُ	شَيْءٍ	كُلَّ	وَ
کھول کر بیان کرنا	ہم نے اسے کھول کر بیان کیا	چیز	ہر	اور

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿13﴾

اور ہر بات ہم نے خوب کھول کھول کر بیان کر دی ہے۔

عُنُقِهٖ	فِيْ	طٰٓئِرَهٗ	اَلْزَمْنٰهُ	اِنْسَانٍ	كُلَّ	وَ
اس کی گردن	میں	اس کا اعمال نامہ	ہم نے اسے چمٹا دیا	انسان	ہر	اور

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ

اور ہر انسان کا اعمال نامہ ہم نے اُس کی گردن سے چمٹا دیا ہے

مَنْشُوْرًا	يَّلْقٰىهُ	كِتٰبًا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	لَهٗ	نُخْرِجُ	وَ
کھلا ہوا	وہ اسے پائے گا	کتاب	قیامت	دن	اس کے لئے	ہم نکالیں گے	اور

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿14﴾

اور ہم قیامت کے دن اس کے لئے اُسے ایک ایسی کتاب کی صورت میں نکالیں گے جسے وہ کھلی ہوئی پائے گا۔

حَسِيْبًا	عَلَيْكَ	الْيَوْمَ	بِنَفْسِكَ	كَفٰى	كِتٰبَكَ	اِقْرَاْ
حساب لینے والا	تجھ پر	آج	تیرے نفس کے لئے	کافی ہے	تیری کتاب	تُو پڑھ

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿15﴾

اپنی کتاب پڑھ! آج کے دن تیرا نفس تیرا حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

لِنَفْسِهٖ	يَهْتَدِيْ	فَاِنَّمَا	اهْتَدٰى	مَنِ
اس کے نفس کے لئے	وہ ہدایت پاتا ہے	پس محض / پس صرف	اُس نے ہدایت پائی	جو

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

جو ہدایت پا جائے وہ خود اپنی جان ہی کے لئے ہدایت پاتا ہے

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا
اور	جو	وہ گمراہ ہوا	پس محض	وہ گمراہ ہوتا ہے	اس پر

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ

اور جو گمراہ ہو تو وہ اسی کے مفاد کے خلاف گمراہ ہوتا ہے۔

وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى
اور	نہ	وہ بوجھ اٹھاتی ہے	بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسری

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

وَ	مَا	كُنَّا	مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا
اور	نہیں	ہم تھے	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم مبعوث کرتے ہیں	رسول

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿16﴾

اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ کوئی رسول بھیج دیں (اور حجت تمام کر دیں)۔

وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
اور	جب	ہم نے ارادہ کیا	کہ	ہم ہلاک کرتے ہیں	بستی

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

اور جب ہم ارادہ کر لیتے ہیں کہ کسی بستی کو تباہ کر دیں

اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ
ہم نے حکم دیا	اس کے خوشحال لوگ	پس انہوں نے فسق کیا	اس میں	پس ثابت ہوا	اس پر	فرمان، بات

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ

تو اُس کے خوشحال لوگوں کو حکم دے دیتے ہیں (کہ من مانی کارروائیاں کرتے پھریں) پھر وہ اس میں فسق و فجور کرتے ہیں تو اس پر فرمان صادق آ جاتا ہے

فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
پس ہم نے اسے تباہ کر دیا	تباہ کرنا	اور	کتنا	ہم نے ہلاک کر دیا

فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿17﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

سو ہم اس کو ملیا میٹ کر دیتے ہیں۔ اور کتنے ہی

مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْۢ	بَعْدِ	نُوْحٍ
سے	زمانے/قومیں	سے	بعد	نوح

مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ

زمانوں کے لوگ ہیں جنہیں ہم نے نوح کے بعد ہلاک کیا

وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا
اور	وہ کافی ہے	تیرا ربّ	گناہوں کو	اس کے بندے	خبر رکھنے والا	گہری نظر رکھنے والا

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۸﴾

اور تیرا ربّ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے (اور) اُن پر نظر رکھنے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا
جو	وہ تھا	وہ چاہتا ہے	جلدی ملنے والی (دنیا)	ہم جلدی کرتے ہیں	اس کے لئے	اس میں

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا

جو ورلی زندگی کی آرزو رکھتا ہے اسے ہم اسی زندگی میں (وہ) جلد عطا کر دیتے ہیں

مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ
جو	ہم چاہتے ہیں	اس کے لئے جو	ہم ارادہ کرتے ہیں	پھر	ہم نے بنایا	اس کے لئے	جہنم

مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ

جو ہم چاہیں اور جس کے لئے ہم ارادہ کریں۔ پھر ہم نے اس کے لئے جہنّم بنا رکھی ہے

يَصْلٰهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	وَ	مَنْ
وہ اس میں داخل ہوگا	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	اور	جو

يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَنْ

وہ اس میں مذمّت کیا ہوا (اور) دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔ اور وہ جس نے

اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا
اس نے ارادہ کیا	آخرت	اور	اس نے کوشش کی	اس کے لئے	اس کی کوشش

اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا

آخرت کا ارادہ کیا ہو اور اس کے لئے جیسا کہ اس کا حق ہے کوشش کی ہو

وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓـئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا
اور	وہ	مومن	پس یہ لوگ	وہ تھا	ان کی کوشش	مقبول/مشکور

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ⑳

بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جن کی کوشش مشکور ہوگی۔

كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ	عَطَآءِ	رَبِّكَ
ہر ایک	ہم مدد دیتے ہیں	یہ لوگ	اور	یہ لوگ	سے	عطاء، بخشش	تیرا ربّ

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

ہر ایک کو ہم تیرے ربّ کی عطا سے مدد دیتے ہیں اُن کو بھی اور اِن کو بھی

وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا
اور	نہیں	وہ تھا	عطاء، بخشش	تیرا ربّ	روکی جانے والی

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ㉑

اور تیرے ربّ کی عطا روکی نہیں جاتی۔

اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
تُو دیکھ	کس طرح	ہم نے فضل کیا	ان میں سے بعض	پر	بعض

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

دیکھ ہم نے کس طرح ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی

وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا
اور	ضرور آخرت	زیادہ بڑا	درجات	اور	زیادہ بڑا	فضیلت

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ㉒

اور آخرت درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت عطا کرنے کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

لَا تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰـهًا	اٰخَرَ
تُو نہ بنا	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ

تُو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا

فَتَقۡعُدَ	مَذۡمُوۡمًا	مَّخۡذُوۡلًا	وَ	قَضٰی	رَبُّكَ
پس تُو بیٹھ رہے گا	مذمّت کیا ہوا	بے یارومددگار/چھوڑا ہوا	اور	اس نے فیصلہ کیا	تیرا ربّ

فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ۝23 وَقَضٰی رَبُّكَ

ورنہ تو مذمّت کیا ہوا (اور) بے یارومددگار بیٹھا رہ جائے گا۔ اور تیرے ربّ نے فیصلہ صادر کر دیا ہے

ع 12
2 2

اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ	وَ	بِالۡوَالِدَيۡنِ	اِحۡسَانًا
کہ نہ	تم عبادت کرتے ہو	مگر	اُس کی	اور	والدین کے ساتھ	اچھا سلوک کرنا/نیکی کرنا

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ

کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔

اِمَّا	يَبۡلُغَنَّ	عِنۡدَكَ	الۡكِبَرَ	اَحَدُهُمَاۤ	اَوۡ	كِلٰهُمَا
اگر	وہ ضرور پہنچتا ہے	تیرے پاس	بڑھاپا	ان دونوں میں کوئی ایک	یا	وہ دونوں

اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا

اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یا وہ دونوں ہی،

فَلَا تَقُلۡ	لَّهُمَاۤ	اُفٍّ	وَّ	لَا تَنۡهَرۡهُمَا
پس تُو نہ کہہ	ان دونوں کے لئے	اُف	اور	تُو ان دونوں کا نہ جھڑک

فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا

تو اُنہیں اُف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں

وَ	قُلۡ	لَّهُمَا	قَوۡلًا	كَرِيۡمًا
اور	تُو کہہ	ان دونوں کے لئے	بات/قول	نرمی، عزت

وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ۝24

اور انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کر۔

وَ	اخۡفِضۡ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحۡمَةِ
اور	تُو جھکا دے	ان دونوں کے لئے	پَر/بازو	عجز، اطاعت	سے	رحمت

وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ

اور ان دونوں کے لئے رحم سے عجز کا پَر جُھکا دے

وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِىْ	صَغِيْرًا
اور	تُو کہہ دے	اے میرے ربّ	تُو ان دونوں پر رحم کر	جس طرح	ان دونوں نے میری پرورش کی	بچپن

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ﴿25﴾

اور کہہ کہ اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِىْ	نُفُوْسِكُمْ
تمہارا ربّ	سب سے زیادہ جاننے والا	اُس کو جو	میں	تمہارے دل/تمہارے نفس

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِىْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

تمہارا ربّ سب سے زیادہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا
اگر	تم ہو	نیک/صالح (جمع)	پس یقیناً وہ	وہ ہے	توبہ کرنے والوں کے لئے	بہت بخشنے والا

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿26﴾

اگر تم نیک ہو تو وہ یقیناً بکثرت توبہ کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔

وَ	اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ
اور	تُو دے	قرابت دار/رشتہ دار	اس کا حق	اور	مسکین

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

اور قرابت دار کو اس کا حق دے اور مسکین کو بھی

وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا
اور	مسافر	اور	تُو فضول خرچی نہ کر	فضول خرچی

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿27﴾

اور مسافر کو بھی مگر فضول خرچی نہ کر۔

اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ
یقیناً	فضول خرچی کرنے والے	وہ تھے	بھائی (جمع)	شیطان (جمع)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ

یقیناً فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا
اور	وہ ہے	شیطان	اس کے ربّ کے لئے	ناشکرا

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿28﴾

اور شیطان اپنے ربّ کا بہت ناشکرا ہے۔

وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
اور	اگر	تُو ضرور منہ پھیرتا	ان سے	چاہنا	رحمت	سے	تیرا ربّ

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

اور اگر تجھے ان سے اعراض کرنا ہی پڑے تو اپنے ربّ کی رحمت کے حصول کی خاطر،

تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا
تُو اس کی امید رکھتا ہے	پس تُو کہہ	ان کے لئے	قول	آسان، نرم

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿29﴾

جس کی تُو امید رکھتا ہے، اُن سے نرم بات کہہ۔

وَ	لَا تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ
اور	تُو نہ بنا	تیرا ہاتھ	بندھا ہوا	طرف	تیری گردن

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

اور اپنی مُٹھی (بخل کے ساتھ) بھینچتے ہوئے گردن سے نہ لگالے

وَ	لَا تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا
اور	تُو اسے نہ پھیلا	مکمل	کھولنا/پھیلانا	پس تُو بیٹھا رہے گا	ملامت زدہ	حسرت زدہ

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿30﴾

اور نہ ہی اُسے پُورے کا پُورا کھول دے کہ اس کے نتیجہ میں تُو ملامت زدہ (اور) حسرت زدہ ہو کر بیٹھ رہے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ

تیرا ربّ یقیناً جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو وسعت بھی دیتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے۔

بَصِيْرًا	خَبِيْرًا	بِعِبَادِهٖ	كَانَ	اِنَّهٗ
گہری نظر رکھنے والا	خبر رکھنے والا	اس کے بندوں کے ساتھ	وہ ہے	یقیناً وہ

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿31﴾

یقیناً وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر ہے (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

اِمْلَاقٍ	خَشْيَةَ	اَوْلَادَكُمْ	لَا تَقْتُلُوْٓا	وَ
تنگدستی	ڈر	تمہاری اولاد	تم قتل نہ کرو	اور

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ

اور اپنی اولاد کو کنگال ہونے کے ڈر سے قتل نہ کرو۔

قَتْلَهُمْ	اِنَّ	اِيَّاكُمْ	وَ	نَرْزُقُهُمْ	نَحْنُ
ان کا قتل	یقیناً	تمہیں	اور	ہم انہیں رزق دیتے ہیں	ہم

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ

ہم ہی ہیں جو انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ ان کو قتل کرنا

الزِّنٰٓى	تَقْرَبُوا	لَا	وَ	كَبِيْرًا	خِطْاً	كَانَ
زنا	تم قریب جاؤ	نہ	اور	بڑی	غلطی	وہ ہے

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿32﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى

یقیناً بہت بڑی خطا ہے۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔

سَبِيْلًا	سَآءَ	وَ	فَاحِشَةً	كَانَ	اِنَّهٗ
راستہ	وہ بُرا ہوا	اور	بے حیائی	وہ ہے	یقیناً وہ

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿33﴾

یقیناً یہ بے حیائی ہے اور بہت بُرا راستہ ہے۔

اللّٰهُ	حَرَّمَ	الَّتِىْ	النَّفْسَ	لَا تَقْتُلُوْٓا	وَ
اللہ	اس نے حرام کیا	وہ جو	نفس، جان	تم قتل نہ کرو	اور

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور اُس جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حُرمت بخشی ہو۔

اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَ	مَنۡ	قُتِلَ	مَظۡلُوۡمًا
سوائے، مگر	حق کے ساتھ	اور	جو	وہ قتل کیا گیا	مظلوم

اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا

اور جو مظلوم ہونے کی حالت میں قتل کیا جائے

فَقَدۡ	جَعَلۡنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلۡطٰنًا	فَلَا يُسۡرِفْ
پس یقیناً	ہم نے بنایا	اس کے ولی کے لئے	قوی حق، اختیار	پس وہ زیادتی نہ کرے

فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ

تو ہم نے اُس کے ولی کو (بدلے کا) قوی حق عطا کیا ہے۔ پس وہ

فِّی	الۡقَتۡلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنۡصُوۡرًا
میں	قتل	یقیناً وہ	وہ ہے	مدد دیا گیا

فِّی الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿34﴾

قتل کے معاملہ میں زیادتی نہ کرے۔ یقیناً وہ تائید یافتہ ہے۔

وَ	لَا تَقۡرَبُوۡا	مَالَ	الۡيَتِيۡمِ
اور	تم نزدیک نہ جاؤ	مال	یتیم

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ

اِلَّا	بِالَّتِىۡ	هِىَ	اَحۡسَنُ	حَتّٰى	يَبۡلُغَ	اَشُدَّهٗ
مگر	اس کے ساتھ جو	وہ	بہترین	یہاں تک کہ	وہ پہنچتا ہے	اس کی بلوغت کی عمر

اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ

مگر ایسے طریق پر کہ وہ بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے۔

وَ	اَوۡفُوۡا	بِالۡعَهۡدِ	اِنَّ	الۡعَهۡدَ	كَانَ	مَسۡـُٔوۡلًا
اور	تم پورا کرو	عہد کو	یقیناً	وعدہ	وہ ہے	پوچھا جانے والا

وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿35﴾

اور عہد کو پورا کرو یقیناً عہد کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ
اور	تم پورا کرو	ماپ	جب	تم نے ماپ کیا	اور	تم وزن کرو	ترازو کے ساتھ

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ

اور جب تم ماپ کرو تو پورا ماپ کرو اور سیدھی ڈنڈی سے تولو۔

الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا
سیدھا	یہ	بہتر	اور	احسن، عمدہ	انجام

الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿36﴾

یہ بات بہت بہتر اور انجام کار سب سے اچھی ہے۔

وَ	لَا تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
اور	تُو موقف اختیار نہ کر	جو	نہیں	تیرے لئے	اس کے ساتھ	علم

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

اور وہ موقف اختیار نہ کر جس کا تجھے علم نہیں۔

اِنَّ	السَّمْعَ	وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ
یقیناً	کان	اور	آنکھ	اور	دل

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ

یقیناً کان اور آنکھ اور دل میں سے

كُلُّ	اُولٰۗىِٕكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْــُٔوْلًا
ہر ایک	یہ لوگ	وہ ہے	اس سے	جس سے سوال کیا جائے

كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا ﴿37﴾

ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔

وَ	لَا تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا
اور	تُو نہ چل	میں	زمین	اکڑ کر چلنا

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ

اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔

اِنَّكَ	لَنۡ	تَخۡرِقَ	الۡاَرۡضَ	وَ	لَنۡ
یقیناً تو	ہر گز نہیں	تو پھاڑتا ہے	زمین	اور	ہر گز نہیں

اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ

تُو یقیناً زمین کو پھاڑ نہیں سکتا اور نہ

تَبۡلُغَ	الۡجِبَالَ	طُوۡلًا	كُلُّ	ذٰلِكَ
تُو پہنچتا ہے	پہاڑ (جمع)	لمبائی، بلندی	ہر ایک	یہ

تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿38﴾ كُلُّ ذٰلِكَ

قامت میں پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ تمام ایسی باتیں ہیں

كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنۡدَ	رَبِّكَ	مَكۡرُوۡهًا
وہ تھا	اس کی برائی	پاس/نزدیک	تیرا ربّ	ناپسندیدہ

كَانَ سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿39﴾

جن کی برائی تیرے ربّ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ	مِمَّاۤ	اَوۡحٰۤى	اِلَيۡكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الۡحِكۡمَةِ
یہ	اس میں سے جو	اس نے وحی کی	تیری طرف	تیرا ربّ	سے	حکمت

ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ

یہ اُن حکمت کی باتوں میں سے ہے جو تیرے ربّ نے تیری طرف وحی کیں۔

وَ	لَا تَجۡعَلۡ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اور	تُو نہ بنا	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا

وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور تُو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا

فَتُلۡقٰى	فِىۡ	جَهَنَّمَ	مَلُوۡمًا	مَّدۡحُوۡرًا
پس تُو ڈالا جائے گا	میں	جہنم	ملامت زدہ	دھتکارا ہوا

فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿40﴾

ورنہ تُو جہنم میں ملامت زدہ (اور) دھتکارا ہوا پھینک دیا جائے گا۔

اَفَاَصۡفٰىكُمۡ	رَبُّكُمۡ	بِالۡبَنِيۡنَ	وَ	اتَّخَذَ
پس کیا اس نے تمہیں چن لیا	تمہارا ربّ	بیٹوں کے ساتھ	اور	اس نے بنالیا

اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ وَاتَّخَذَ

کیا تمہیں تو تمہارے ربّ نے بیٹوں کے لئے چُن لیا اور خود

مِنَ	الۡمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمۡ	لَتَقُوۡلُوۡنَ	قَوۡلًا	عَظِيۡمًا
سے	فرشتے	بیٹیاں/لڑکیاں	یقیناً تم	ضرور تم کہتے ہو	بات	بڑی

مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿41﴾ ع

ع 4 10 4

فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا بیٹھا؟ تم یقیناً بہت بڑی بات کر رہے ہو۔

وَ	لَقَدۡ	صَرَّفۡنَا	فِىۡ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنِ
اور	ضرور یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	میں	یہ	قرآن

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (آیات کو) بار بار بیان کیا ہے

لِيَذَّكَّرُوۡا	وَ	مَا	يَزِيۡدُهُمۡ	اِلَّا	نُفُوۡرًا
تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں	اور	نہیں	وہ انہیں بڑھاتا ہے	مگر	نفرت

لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿42﴾

تا کہ وہ نصیحت پکڑیں بایں ہمہ یہ اُنہیں نفرت سے دور بھاگنے کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاتا۔

قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوۡلُوۡنَ
تُو کہہ دے	اگر	وہ ہے	اس کے ساتھ	معبود	جس طرح	وہ کہتے ہیں

قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ

تُو کہہ دے کہ اگر اُس کے ساتھ کچھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں

اِذًا	لَّابۡتَغَوۡا	اِلٰى	ذِى الۡعَرۡشِ	سَبِيۡلًا
تب	وہ ضرور تلاش کرتے	طرف	صاحب عرش، عرش والا	راستہ

اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا ﴿43﴾

تو وہ بھی ضرور صاحبِ عرش تک پہنچنے کی راہ بڑی خواہش سے ڈھونڈتے۔

سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوۡلُوۡنَ	عُلُوًّا	كَبِيۡرًا
وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	بلند	بہت بڑا

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿44﴾

پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں۔

تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ	السَّبۡعُ	وَ	الۡاَرۡضُ	وَ	مَنۡ	فِيۡهِنَّ
وہ تسبیح کرتی ہے	اس کے لئے	آسمان (جمع)	سات	اور	زمین	اور	جو	ان میں

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ

اُسی کی تسبیح کر رہے ہیں سات آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہے۔

وَ	اِنۡ	مِّنۡ	شَىۡءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ	بِحَمۡدِهٖ	وَلٰـكِنۡ
اور	نہیں	سے	چیز	مگر، سوائے	وہ تسبیح کرتا ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن

وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ وَلٰـكِنۡ

اور کوئی چیز نہیں مگر وہ اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہی ہے لیکن حال یہ ہے

لَّا	تَفۡقَهُوۡنَ	تَسۡبِيۡحَهُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيۡمًا	غَفُوۡرًا
نہیں	تم سمجھتے ہو	ان کا تسبیح کرنا	یقیناً وہ	وہ ہے	بُردبار	بہت بخشنے والا

لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿45﴾

کہ تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ وہ یقیناً بہت بُردبار (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

وَ	اِذَا	قَرَاۡتَ	الۡقُرۡاٰنَ	جَعَلۡنَا	بَيۡنَكَ	وَ	بَيۡنَ	الَّذِيۡنَ
اور	جب	تُو نے پڑھا	قرآن	ہم نے بنایا	تیرے درمیان	اور	درمیان	وہ لوگ

وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ

اور جب تُو قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو ہم تیرے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان

لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	حِجَابًا	مَّسۡتُوۡرًا
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	پردہ	مخفی

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۙ﴿46﴾

جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک مخفی پردہ ڈال دیتے ہیں۔

وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
اور	ہم نے بنایا	پر	ان کے دل	پردے	کہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں

وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

اور ہم اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ اُسے سمجھ نہ سکیں

وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ
اور	میں	ان کے کان	بوجھ	اور	جب	تُو نے ذکر کیا	تیرا ربّ

وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

اور اُن کے کانوں میں بوجھ۔ اور جب تُو قرآن میں اپنے ربّ یگانہ کا ذکر کرتا ہے

فِي	الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا
میں	قرآن	اسی ایک کا	وہ پھر گئے	ان کی پیٹھوں کے بل	نفرت

فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿47﴾

تو وہ نفرت سے پیٹھ پھیرتے ہوئے پلٹ جاتے ہیں۔

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ
ہم	زیادہ جاننے والا	اس کو جو	وہ کان لگا کر سنتے ہیں	اس کے ساتھ

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ

ہم سب سے زیادہ جانتے ہیں کہ وہ کیا بات سُننا چاہتے ہیں

اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	اِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى
جب	وہ کان لگا کر سنتے ہیں	تیری طرف	اور	جب	وہ	خفیہ مشورے

اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

جب وہ تیری طرف کان دھرتے ہیں اور جب وہ خفیہ مشوروں میں مصروف ہوتے ہیں۔

اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا
جب	وہ کہتا ہے	ظلم کرنے والے	نہیں	تم پیروی کرتے ہو	مگر	آدمی	سحر زدہ/جس پر جادو کیا جائے

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿48﴾

جب ظالم لوگ کہتے ہیں کہ تم محض ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جو سحر زدہ ہے۔

اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
تُو دیکھ	کیسے/کس طرح	انہوں نے بیان کیا	تیرے لئے	مثالیں

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

دیکھ تیرے بارہ میں وہ کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا
پس وہ گمراہ ہو گئے	پس نہیں	وہ طاقت رکھتے ہیں	راستہ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم تھے

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿49﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

پس وہ رستہ سے بھٹک گئے ہیں اور سیدھی راہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم محض

عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا
ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ	کیا	یقیناً ہم	ضرور اٹھائے جانے والے	پیدائش	نیا

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿50﴾

ہڈیاں رہ جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور ایک نئی تخلیق کی صورت میں اُٹھائے جائیں گے؟

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا
تُو کہہ دے	تم ہو جاؤ	پتھر (جمع)	یا	لوہا

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿51﴾

تو کہہ دے تم پتھر بن جاؤ یا لوہا،

اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ
یا	پیدائش	اس سے جو	وہ بڑا ہوتا ہے	میں	تمہارے سینے

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ

یا ایسی مخلوق جو تمہاری دانست میں (سختی میں) اس سے بھی بڑھ کر ہو۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
پس ضرور وہ کہیں گے	کون	وہ ہمیں لوٹائے گا	تُو کہہ دے	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	اوّل، پہلی	مرتبہ

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

تو اس پر وہ ضرور کہیں گے کہ کون (ہے جو) ہمیں لوٹائے گا؟ تو کہہ دے وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔

فَسَيُنۡغِضُوۡنَ	اِلَيۡكَ	رُءُوۡسَهُمۡ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هُوَ
پس وہ ضرور تعجب سے ہلائیں گے	تیری طرف	ان کے سر	اور	وہ کہیں گے	کب	وہ

فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ

تو وہ تیری طرف (منہ کر کے) اپنے سر مٹکائیں گے اور کہیں گے ایسا کب ہوگا؟

قُلۡ	عَسٰٓى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	قَرِيۡبًا
تُو کہہ دے	ممکن ہے/ قریب ہے	کہ	وہ ہو	قریب، نزدیک

قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿52﴾

تُو کہہ دے ہوسکتا ہے کہ جلد ایسا ہو۔

يَوۡمَ	يَدۡعُوۡكُمۡ	فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ	بِحَمۡدِهٖ	وَ
دن	وہ تمہیں بلائے گا	پس تم جواب دو گے	اس کی حمد کے ساتھ	اور

يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَ

جس دن وہ تمہیں بُلائے گا اور تم اس کی حمد کے ساتھ لبیک کہو گے اور

تَظُنُّوۡنَ	اِنۡ	لَّبِثۡتُمۡ	اِلَّا	قَلِيۡلًا
تم گمان کرتے ہو	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	تھوڑا

تَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿53﴾ ع

ع 5 12 5

تم گمان کرو گے کہ تم تھوڑی سی مدت کے سوا نہیں رہے۔

وَ	قُلۡ	لِّعِبَادِىۡ	يَقُوۡلُوا	الَّتِىۡ	هِىَ	اَحۡسَنُ
اور	تُو کہہ دے	میرے بندوں سے	وہ کہیں/ وہ بات کریں	وہ جو	یہ/ وہ	اچھی/ بہتر

وَقُلۡ لِّعِبَادِىۡ يَقُوۡلُوا الَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ

اور تُو میرے بندوں سے کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو۔

اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	يَنۡزَغُ	بَيۡنَهُمۡ	اِنَّ
یقیناً	شیطان	وہ فساد ڈالتا ہے	ان کے درمیان	یقیناً

اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ

یقیناً شیطان اُن کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔

مُّبِيۡنًا	عَدُوًّا	لِلۡاِنۡسَانِ	كَانَ	الشَّيۡطٰنَ
کھلا کھلا	دشمن	انسان کے لئے	وہ ہے	شیطان

الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿54﴾

شیطان بے شک انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔

يَرۡحَمۡكُمۡ	اِنۡ يَّشَاۡ	بِكُمۡ	اَعۡلَمُ	رَبُّكُمۡ
وہ تم پر رحم کرے گا	اگر وہ چاہے	تمہیں	سب سے زیادہ جاننے والا	تمہارا ربّ

رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ‌ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ

تمہارا ربّ تمہیں سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے

مَاۤ	وَ	يُعَذِّبۡكُمۡ	اِنۡ يَّشَاۡ	اَوۡ
نہیں	اور	وہ تمہیں عذاب دے گا	اگر وہ چاہے	یا

اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ‌ ؕ وَمَاۤ

اور اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور

رَبُّكَ	وَ	وَكِيۡلًا	عَلَيۡهِمۡ	اَرۡسَلۡنٰكَ
تیرا ربّ	اور	داروغہ/کارساز	ان پر	ہم نے تجھے بھیجا

اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿55﴾ وَرَبُّكَ

ہم نے تجھے ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔ اور تیرا ربّ

الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِى	بِمَنۡ	اَعۡلَمُ
زمین	اور	آسمان (جمع)	میں	اس کو جو	سب سے زیادہ جاننے والا

اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ

سب سے زیادہ اُسے جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

النَّبِيّٖنَ	بَعۡضَ	فَضَّلۡنَا	لَقَدۡ	وَ
انبیاء	بعض	ہم نے فضیلت دی	یقیناً	اور

وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ

اور یقیناً ہم نے نبیوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی

عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا
پر	بعض	اور	ہم نے دیا	داوٗد	زبور

عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿56﴾

اور داوٗد کو ہم نے زبور عطا کی۔

قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
تُو کہہ دے	تم پکارو	وہ لوگ	تم نے گمان کیا	اس کے سوا/علاوہ

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

تُو کہہ دے پکارو اُن لوگوں کو جنہیں تم اُس کے سوا گمان کیا کرتے تھے۔

فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا
پس نہیں	وہ طاقت رکھتے ہیں	دور کرنا	تکلیف	تم سے	اور	نہ	تبدیل کرنا

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿57﴾

پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتے اور نہ اسے تبدیل کرنے کی۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى	رَبِّهِمُ
یہ لوگ	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں	وہ ڈھونڈتے ہیں	طرف	ان کا ربّ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ

یہی لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے ربّ کی طرف جانے کا وسیلہ ڈھونڈیں گے

الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ
قرب، وسیلہ	ان میں سے کون	زیادہ قریب	اور	وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت

الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

کہ کون ہے ان میں سے جو (وسیلہ بننے کا) زیادہ حقدار ہے اور وہ اُس کی رحمت کی توقع رکھیں گے

وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ
اور	وہ ڈرتے ہیں	اس کا عذاب	یقیناً	عذاب	تیرا ربّ

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

اور اُس کے عذاب سے ڈریں گے۔ یقیناً تیرے ربّ کا عذاب اس لائق ہے کہ

قَرۡيَةٍ	مِّنۡ	اِنۡ	وَ	مَحۡذُوۡرًا	كَانَ
بستی	سے	نہیں	اور	جس سے بچا جائے/جس سے ڈرا جائے	وہ ہے

كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿58﴾ وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ

اس سے بچا جائے۔اور کوئی بستی نہیں

الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمِ	قَبۡلَ	مُهۡلِكُوۡهَا	نَحۡنُ	اِلَّا
قیامت	دن	پہلے	اسے ہلاک کرنے والے	ہم	مگر

اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

مگر اسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے

ذٰلِكَ	كَانَ	شَدِيۡدًا	عَذَابًا	مُعَذِّبُوۡهَا	اَوۡ
یہ	وہ ہے	سخت	عذاب	اسے عذاب دینے والے	یا

اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ

یا اُسے بہت سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ بات

مَنَعَنَاۤ	مَا	وَ	مَسۡطُوۡرًا	الۡكِتٰبِ	فِى
اس نے ہمیں روکا	نہیں	اور	لکھی ہوئی	کتاب	میں

فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿59﴾ وَمَا مَنَعَنَاۤ

کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔اور کسی بات نے ہمیں نہیں روکا

الۡاَوَّلُوۡنَ	بِهَا	كَذَّبَ	اَنۡ	اِلَّاۤ	بِالۡاٰيٰتِ	نُّرۡسِلَ	اَنۡ
پہلے (جمع)	اس کو	اس نے جھٹلایا	کہ	مگر	نشانات کے ساتھ	ہم بھیجتے ہیں	کہ

اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ

کہ ہم اپنی آیات بھیجیں سوائے اس کے کہ پہلوں نے ان کا انکار کر دیا تھا۔

بِهَا	فَظَلَمُوۡا	مُبۡصِرَةً	النَّاقَةَ	ثَمُوۡدَ	اٰتَيۡنَا	وَ
اس کے ساتھ	پس انہوں نے ظلم کیا	بصیرت افروز/دکھانے والی	اونٹنی	ثمود	ہم نے دیا	اور

وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ

اور ہم نے ثمود کو بھی ایک بصیرت افروز نشان کے طور پر اُونٹنی عطا کی تھی۔پس وہ اس سے ظلم کے ساتھ پیش آئے۔

وَ	مَا	نُرۡسِلُ	بِالۡاٰیٰتِ	اِلَّا	تَخۡوِیۡفًا
اور	نہیں	ہم بھیجتے ہیں	نشانات کے ساتھ	مگر	ڈرانا

وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿60﴾

اور ہم نشانات نہیں بھیجتے مگر تدریجاً ڈرانے کی خاطر۔

وَ	اِذۡ	قُلۡنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ
اور	جب	ہم نے کہا	تجھ سے	یقیناً	تیرا ربّ	اس نے گھیرا	لوگوں کو

وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ

اور (یاد کر) جب ہم نے تجھے کہا یقیناً تیرے ربّ نے انسانوں کو گھیر لیا ہے۔

وَ	مَا	جَعَلۡنَا	الرُّءۡیَا	الَّتِیۡۤ	اَرَیۡنٰكَ	اِلَّا
اور	نہیں	ہم نے بنایا	خواب	وہ جو	ہم نے تجھے دکھایا	مگر

وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰكَ اِلَّا

اور وہ خواب جو ہم نے تجھے دکھایا اُسے ہم نے نہیں بنایا مگر

فِتۡنَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	الشَّجَرَةَ	الۡمَلۡعُوۡنَةَ	فِی	الۡقُرۡاٰنِ
فتنہ	لوگوں کے لئے	اور	درخت	ملعون/جس پر لعنت کی گئی ہو	میں	قرآن

فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ

لوگوں کے لئے آزمائش اور اس درخت کو بھی جو قرآن میں ملعون قرار دیا گیا۔

وَ	نُخَوِّفُهُمۡ	فَمَا	یَزِیۡدُهُمۡ	اِلَّا	طُغۡیَانًا	كَبِیۡرًا
اور	ہم انہیں ڈراتے ہیں	پس نہیں	وہ انہیں بڑھاتا ہے	مگر	سرکشی	بڑا

وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُهُمۡ اِلَّا طُغۡیَانًا كَبِیۡرًا ﴿61﴾ ع

اور ہم انہیں تدریجاً ڈراتے ہیں مگر وہ اُنہیں سوائے بڑی سرکشی کے اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔

ع 6 8 6

وَ	اِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡۤا
اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کے لئے	پس انہوں نے سجدہ کیا

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کے لئے سجدہ ریز ہو جاؤ تو اُنہوں نے سجدہ کیا

اِلَّآ	اِبۡلِيۡسَ	قَالَ	ءَ	اَسۡجُدُ	لِمَنۡ	خَلَقۡتَ	طِيۡنًا
مگر	ابلیس	اس نے کہا	کیا	میں سجدہ کرتا ہوں	جس کو	تُو نے پیدا کیا	گیلی مٹی

اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۚ﴿62﴾

سوائے ابلیس کے۔ اُس نے کہا کیا میں اس کے لئے سجدہ کروں جسے تُو نے گیلی مٹی سے پیدا کیا ہے؟

قَالَ	اَرَءَيۡتَكَ	هٰذَا	الَّذِىۡ	كَرَّمۡتَ	عَلَىَّ
اس نے کہا	مجھے بتاؤ تو سہی	یہ	وہ جو	تُو نے عزت دی	مجھ پر

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ

اس نے کہا مجھے بتا تو سہی کہ کیا یہ وہ (چیز) ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے؟

لَئِنۡ	اَخَّرۡتَنِ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ
ضرور اگر	تُو نے مجھے مہلت دی	تک	دن	قیامت

لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

اگر تُو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے

لَاَحۡتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗۤ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	قَالَ	اذۡهَبۡ
میں ضرور ہلاک کروں گا	اس کی اولاد	مگر	تھوڑا	اس نے کہا	تُو جا

لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿63﴾ قَالَ اذۡهَبۡ

تو میں ضرور اس کی نسلوں کو ہلاک کر دوں گا سوائے چند ایک کے۔ اُس نے کہا جا!

فَمَنۡ	تَبِعَكَ	مِنۡهُمۡ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ
پس جو	اس نے تیری پیروی کی	ان میں سے	پس یقیناً	دوزخ

فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

پس جو بھی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو یقیناً جہنّم

جَزَآؤُكُمۡ	جَزَآءً	مَّوۡفُوۡرًا	وَ	اسۡتَفۡزِزۡ
تمہاری جزاء	جزاء، بدلہ	پورا پورا	اور	تُو بہکا

جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿64﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ

تم سب کا پُورا پُورا بدلہ ہوگی۔ پس اپنی آواز سے

مَنِ	اسۡتَطَعۡتَ	مِنۡهُمۡ	بِصَوۡتِكَ	وَ	اَجۡلِبۡ	عَلَيۡهِمۡ
جو	تُونے چاہا	ان میں سے	تیری آواز کے ساتھ	اور	تُو کھینچ لا	ان پر

مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ

ان میں سے جسے چاہے بہکا اور ان پر

بِخَيۡلِكَ	وَ	رَجِلِكَ	وَ	شَارِكۡهُمۡ
تیرے گھڑ سواروں کے ساتھ	اور	تیرے پیادے	اور	تُو ان کو شریک کر

بِخَيۡلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكۡهُمۡ

اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا اور

فِى	الۡاَمۡوَالِ	وَ	الۡاَوۡلَادِ	وَ	عِدۡهُمۡ
میں	اموال	اور	اولاد	اور	تُو ان سے وعدہ کر

فِى الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَ عِدۡهُمۡ ؕ

اموال میں اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے وعدے کر۔

وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اِلَّا	غُرُوۡرًا
اور	نہیں	وہ ان سے وعدہ کرتا ہے	شیطان	سوائے	دھوکہ

وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿65﴾

اور شیطان دھوکے کے سوا ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا۔

اِنَّ	عِبَادِىۡ	لَيۡسَ	لَكَ	عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنٌ
یقیناً	میرے بندے	نہیں	تیرے لئے	ان پر	غلبہ

اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ

یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں) ان پر تجھے کوئی غلبہ نصیب نہ ہوگا

وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيۡلًا	رَبُّكُمُ
اور	وہ کافی ہے	تیرا ربّ	کارساز	تمہارا ربّ

وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿66﴾ رَبُّكُمُ

اور تیرا ربّ ہی کارساز کے طور پر کافی ہے۔ تمہارا ربّ

اَلَّذِیۡ	یُزۡجِیۡ	لَکُمُ	الۡفُلۡكَ	فِی	الۡبَحۡرِ
وہ جو	وہ چلاتا ہے	تمہارے لئے	کشتی	میں	سمندر

اَلَّذِیۡ یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡكَ فِی الۡبَحۡرِ

وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے

لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمۡ	رَحِيۡمًا
تا کہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	یقیناً وہ	وہ ہے	تمہارے حق میں	بار بار رحم کرنے والا

لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿67﴾

تا کہ تم اُس کے فضلوں کی تلاش کرو۔ یقیناً وہ تمہارے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِی	الۡبَحۡرِ	ضَلَّ
اور	جب	وہ تمہیں پہنچی	تکلیف	میں	سمندر	وہ گم ہو گیا

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ

اور جب تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو

مَنۡ	تَدۡعُوۡنَ	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰٮكُمۡ
جو	تم پکارتے ہو	سوائے	اسے	پس جب	اس نے تمہیں نجات دی

مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ

اُس کے سوا ہر وہ ذات جسے تم بلاتے ہو ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا کر لے جاتا ہے

اِلَى	الۡبَرِّ	اَعۡرَضۡتُمۡ	وَ	كَانَ	الۡاِنۡسَانُ	كَفُوۡرًا
طرف	خشکی	تم نے منہ پھیر لیا	اور	وہ ہے	انسان	ناشکرا

اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿68﴾

تو تم (اُس سے) اِعراض کرتے ہو۔ اور انسان بہت ہی ناشکرا ہے۔

اَ فَاَمِنۡتُمۡ	اَنۡ	يَّخۡسِفَ	بِكُمۡ
پس کیا تم امن میں ہو	کہ	وہ دھنسا دیتا ہے	تمہیں

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ

پس کیا تم اس بات سے امن میں ہو کہ وہ تمہیں

حَاصِبًا	عَلَيْكُمْ	يُرْسِلَ	اَوْ	الْبَرِّ	جَانِبَ
تیز جھکڑ، آندھی	تم پر	وہ بھیجتا ہے	یا	خشکی	طرف، کنارہ

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

خشکی کے کنارے لے جا کر دھنسا دے یا تم پر تیز جھکڑ چلائے

وَكِيْلًا	لَكُمْ	لَا تَجِدُوْا	ثُمَّ
کارساز	تمہارے لئے	تم نہ پاؤ	پھر

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿69﴾

پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ۔

اُخْرٰى	تَارَةً	فِيْهِ	يُّعِيْدَكُمْ	اَنْ	اَمِنْتُمْ	اَمْ
دوسری	بار، مرتبہ	اس میں	وہ تمہیں لوٹائے گا	کہ	تم امن میں آ گئے	یا

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

یا کیا تم امن میں ہو کہ وہ تمہیں اسی میں دوبارہ لوٹا دے

الرِّيْحِ	مِّنَ	قَاصِفًا	عَلَيْكُمْ	فَيُرْسِلَ
ہوا	سے	تند و تیز	تم پر	پس وہ بھیجے گا

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ

اور پھر تم پر تند و تیز ہوائیں چلائے اور

لَكُمْ	لَا تَجِدُوْا	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِمَا	فَيُغْرِقَكُمْ
تمہارے لئے	تم نہ پاؤ	پھر	تم نے ناشکری کی	بسبب اس کے جو	پس وہ تمہیں غرق کر دے گا

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

تمہیں تمہاری ناشکریوں کی وجہ سے غرق کر دے۔ پھر تم

كَرَّمْنَا	لَقَدْ	وَ	تَبِيْعًا	بِهٖ	عَلَيْنَا
ہم نے عزت بخشی	یقیناً	اور	بدلہ لینے والا	اس کا	ہم پر

عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿70﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

ہمارے خلاف اپنی خاطر اس کا کوئی بدلہ لینے والا نہ پاؤ۔ اور یقیناً ہم نے

بَنِیْٓ	اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِی	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
بیٹے	آدم	اور	ہم نے ان کو سوار کیا	میں	خشکی	اور	تری، پانی

بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

ابنائے آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سواری عطا کی

وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّیِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰی	كَثِیْرٍ
اور	ہم نے انہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں	اور	ہم نے ان کو فضیلت دی	پر	بہت

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ

اور انہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا اور اکثر چیزوں پر

مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِیْلًا	یَوْمَ	نَدْعُوْا
ان میں سے جو	ہم نے پیدا کیا	فضیلت دینا	دن	ہم پکاریں گے

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ﴿71﴾ یَوْمَ نَدْعُوْا

جو ہم نے پیدا کیں انہیں بہت فضیلت بخشی۔ وہ دن (یاد کرو) جب ہم

كُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ
ہر	لوگ/قوم	ان کے اماموں کے ساتھ	پس جو	وہ دیا گیا	اس کی کتاب/اس کا اعمال نامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں

كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ

ہر قوم کو اُس کے امام کے حوالے سے بلائیں گے۔ پس جس کو اُس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَاُولٰٓئِكَ	یَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	یُظْلَمُوْنَ	فَتِیْلًا
پس یہ لوگ	وہ پڑھتے ہیں	ان کی کتاب/ان کا اعمال نامہ	اور	نہیں	وہ ظلم کئے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کی لکیر کا دھاگہ

فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿72﴾

تو یہی وہ لوگ ہوں گے جو اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور وہ ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَ	مَنْ	كَانَ	فِیْ	هٰذِهٖٓ	اَعْمٰی
اور	جو	وہ ہے	میں	یہ/اس	اندھا

وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی

اور جو اِسی دنیا میں اندھا ہو

ع 7 10 7

فَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
پس وہ	میں	آخرت	اندھا	اور	سب سے زیادہ گمراہ	راستہ

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿73﴾

وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ بھٹکا ہوا۔

وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
اور	اگر	وہ قریب تھے	وہ ضرور تجھے آزمائش میں ڈالیں گے	سے	وہ جو	ہم نے وحی کی	تیری طرف

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور قریب تھا کہ وہ تجھے اس کے بارہ میں جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے فتنہ میں مبتلا کر دیتے

لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ
تا کہ تُو جھوٹ گھڑتا ہے	ہمارے خلاف	اس کے سوا	اور	تب	وہ ضرور تجھے بنا لیں گے

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ

تا کہ تو اس کے سوا کچھ اور ہمارے خلاف گھڑ لیتا تب وہ ضرور بلا تا خیر تجھے

خَلِيْلًا	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
دوست	اور	اگر	نہیں	کہ	ہم نے تجھے استقامت عطا کی

خَلِيْلًا ﴿74﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم نے تجھے اِستقامت نہ عطا کی ہوتی

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا	قَلِيْلًا
یقیناً	قریب تھا	تُو جھک جاتا ہے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿75﴾ۙ

تو ہو سکتا تھا کہ تُو ان کی طرف کچھ نہ کچھ جُھک جاتا۔

اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ
تب	ضرور ہم تجھے چکھاتے	دُگنا، دہرا	زندگی	اور	دُگنا، دہرا	موت

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ

پھر ہم ضرور تجھے زندگی کا بھی دُہرا عذاب چکھاتے اور موت کا بھی دُہرا عذاب۔

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا
پھر	نہ	تُو پاتا ہے	تیرے لئے	ہم پر، ہمارے خلاف	مددگار

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا (76)

تب تُو ہمارے خلاف اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتا۔

وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ	الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا
اور	اگر	وہ قریب تھے	ضرور وہ تجھے پھسلا دیتے ہیں	سے	زمین/وطن	تا کہ وہ تجھے نکال دیں	اس میں سے

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

اور ان سے بعید نہیں تھا کہ وطن سے تیرے پاؤں اُکھاڑ دیتے تا کہ تجھے اُس سے باہر نکال دیں۔

وَ	اِذًا	لَّا	يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اور	تب	نہیں	وہ ٹھہرتے ہیں	تیرے بعد	مگر	تھوڑا

وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا (77)

ایسی صورت میں وہ بھی تیرے بعد زیادہ دیر نہ رہ سکتے۔

سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
سُنّت/طریق	جو	یقیناً	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

یہ سُنّت ہمارے اُن رسولوں کے متعلق تھی جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے

مِنْ	رُّسُلِنَا	وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا
سے	ہمارے رسول	اور	نہیں	تُو پائے گا	ہماری سُنّت میں	تبدیلی

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ع (78)

اور تُو ہماری سُنّت میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

ع 8 7 8

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ	الَّيْلِ
تُو قائم کر	نماز	ڈھلنے سے	سورج	تک	چھا جانا	رات

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر

مَشْهُوْدًا	كَانَ	الْفَجْرِ	قُرْاٰنَ	اِنَّ	الْفَجْرِ	قُرْاٰنَ	وَ
جس کے بارہ میں گواہی دی جائے	وہ ہے	فجر	قرآن	یقیناً	فجر	قرآن	اور

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿79﴾

اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے۔

لَّكَ	نَافِلَةً	بِهٖ	فَتَهَجَّدْ	الَّيْلِ	مِنَ	وَ
تیرے لئے	نفل	اس کے ساتھ	پس تُو تہجد ادا کر	رات	سے	اور

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ

اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھا کر۔ یہ تیرے لئے نفل کے طور پر ہوگا۔

مَّحْمُوْدًا	مَقَامًا	رَبُّكَ	يَّبْعَثَكَ	اَنْ	عَسٰٓى
محمود	مقام	تیرا ربّ	وہ تجھے کھڑا کرے گا	کہ	قریب ہے

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿80﴾

قریب ہے کہ تیرا ربّ تجھے مقامِ محمود پر فائز کردے۔

صِدْقٍ	مُدْخَلَ	اَدْخِلْنِيْ	رَّبِّ	قُلْ	وَ
سچائی/عمدہ	داخل ہونے کی جگہ	تُو مجھے داخل کر	اے میرے ربّ	تُو کہہ دے	اور

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ

اور تُو کہہ اے میرے ربّ! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو

وَّ	صِدْقٍ	مُخْرَجَ	اَخْرِجْنِيْ	وَّ
اور	سچائی/عمدہ	نکلنے کی جگہ	تُو مجھے نکال دے	اور

وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ

اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور

نَّصِيْرًا	سُلْطٰنًا	لَّدُنْكَ	مِنْ	لِّيْ	اجْعَلْ
مددگار	طاقتور/غلبہ	تیری جناب	سے	میرے لئے	تُو بنادے

اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿81﴾

اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

وَ	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ
اور	تُو کہہ دے	وہ آیا	حق	اور	وہ بھاگ گیا	باطل

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ

اور کہہ دے حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا۔

اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ	الْقُرْاٰنِ
یقیناً	باطل	وہ ہے	بھاگ جانے والا	اور	ہم نازل کرتے ہیں	سے	قرآن

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿82﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

یقیناً باطل بھاگ جانے والا ہی ہے۔ اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں

مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
جو	وہ	شفاء	اور	رحمت	مومنوں کے لئے

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے

وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا
اور	نہیں	وہ زیادہ کرتا ہے	ظلم کرنے والے	مگر	گھاٹا/خسارہ

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿83﴾

اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاتا۔

وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَا	بِجَانِبِهٖ
اور	جب	ہم نے انعام کیا	پر	انسان	اس نے اعراض کیا	اور	اس نے دور کیا	اس کے پہلو کو

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ ۚ

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو کتراتے ہوئے پرے ہٹ جاتا ہے

وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـئُوْسًا
اور	جب	وہ اسے پہنچا	شر	وہ ہے	سخت مایوس

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـئُوْسًا ﴿84﴾

اور جب اسے کوئی شر پہنچے تو سخت مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ
تُو کہہ دے	ہر ایک/سب	وہ عمل کرتا ہے	پر	اس کی فطرت/جبلّت

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ

تُو کہہ دے کہ ہر ایک اپنی جبلّت کے مطابق عمل کرتا ہے۔

فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا
پس تمہارا ربّ	سب سے زیادہ جاننے والا	اسے جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستہ

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿85﴾ ع

پس تمہارا ربّ اسے سب سے زیادہ جاننے والا ہے جو رستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ صحیح ہے۔

ع 9 7 9

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ	اَمْرِ	رَبِّيْ
اور	وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں	سے	روح	تُو کہہ دے	روح	سے	حکم	میرا ربّ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ

اور وہ تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ روح میرے ربّ کے حکم سے ہے

وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اور	نہیں	تم دیئے گئے	سے	علم	مگر	تھوڑا

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿86﴾

اور تمہیں معمولی علم کے سوا کچھ نہیں دیا گیا۔

وَ	لَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
اور	ضرور اگر	ہم نے چاہا	ضرور ہم جاتے ہیں	اُس کے ساتھ جو	ہم نے وحی کی	تیری طرف

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً اُسے واپس لے جاتے جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا
پھر	نہیں	تُو پائے گا	تیرے لئے	اس کے ساتھ	ہمارے خلاف	کارساز

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿87﴾

پھر تُو اپنے لئے ہمارے خلاف اس پر کوئی کارساز نہ پاتا۔

اِلَّا	رَحۡمَةً	مِّنۡ	رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضۡلَهٗ	كَانَ	عَلَيۡكَ	كَبِيۡرًا
سوائے	رحمت	سے	تیرا ربّ	یقیناً	اس کا فضل	وہ ہے	تجھ پر	بڑا

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۸﴾

مگر محض اپنے ربّ کی رحمت کے ساتھ (تو بچایا گیا)۔ یقیناً تجھ پر اُس کا فضل بہت بڑا ہے۔

قُلۡ	لَّٮِٕنِ	اجۡتَمَعَتِ	الۡاِنۡسُ	وَ	الۡجِنُّ
تُو کہہ دے	ضرور اگر	وہ اکٹھے ہوئے	انسان	اور	جِنّ

قُلۡ لَّٮِٕنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ

تُو کہہ دے کہ اگر جِنّ و انس سب اکٹھے ہو جائیں

عَلٰٓى اَنۡ	يَّاۡتُوۡا	بِمِثۡلِ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنِ
اس بات پر کہ	وہ آئیں گے	مانند/مثل کے ساتھ	یہ	قرآن

عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

کہ اس قرآن کی مثل لے آئیں

لَا	يَاۡتُوۡنَ	بِمِثۡلِهٖ	وَ	لَوۡ	كَانَ	بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ
نہیں	وہ آتے ہیں	اس کی مثل/مانند کے ساتھ	اور	اگر/خواہ	وہ ہے	ان میں سے بعض	بعض کے لئے

لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ

تو وہ اس کی مثل نہیں لا سکیں گے خواہ ان میں سے بعض بعض کے

ظَهِيۡرًا	وَ	لَقَدۡ	صَرَّفۡنَا	لِلنَّاسِ
مددگار	اور	یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	لوگوں کے لئے

ظَهِيۡرًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ

مددگار ہوں۔ اور ہم نے یقیناً

فِىۡ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ	كُلِّ	مَثَلٍ
میں	یہ	قرآن	سے	ہر ایک/تمام	مثال

فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫

اس قرآن میں لوگوں کی خاطر ہر قسم کی مثالیں خوب پھیر پھیر کر بیان کی ہیں۔

كُفُوْرًا	اِلَّا	النَّاسِ	اَكْثَرُ	فَاَبٰى
ناشکری	سوائے	لوگ	بہت، اکثر	پس اس نے انکار کیا

فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿90﴾

پس اکثر انسانوں نے انکار کردیا محض ناشکری کرتے ہوئے۔

تَفْجُرَ لَنَا	حَتّٰى	لَكَ	نُّؤْمِنَ	لَنْ	قَالُوْا	وَ
تُو ہمارے لئے پھاڑے گا	یہاں تک	تجھ پر	ہم ایمان لاتے ہیں	ہرگز نہیں	انہوں نے کہا	اور

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ

جَنَّةٌ	لَكَ	تَكُوْنَ	اَوْ	يَنْۢبُوْعًا	الْاَرْضِ	مِنَ
باغ	تیرے لئے	وہ ہوتی ہے	یا	چشمہ	زمین	سے

مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿91﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ

تُو ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ پھاڑ لائے۔ یا تیرے لئے

تَفْجِيْرًا	خِلٰلَهَا	الْاَنْهٰرَ	فَتُفَجِّرَ	عِنَبٍ	وَّ	نَّخِيْلٍ	مِّنْ
کھودنا	اس کے درمیان	نہریں	پس تُو کھودتا ہے	انگور (جمع)	اور	کھجور کے درخت	سے

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿92﴾

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تُو اس کے بیچوں بیچ خوب نہریں کھود ڈالے۔

كِسَفًا	عَلَيْنَا	زَعَمْتَ	كَمَا	السَّمَآءَ	تُسْقِطَ	اَوْ
ٹکڑے	ہمارے اوپر	تُو نے گمان کیا	جس طرح	آسمان	تُو گراتا ہے	یا

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا

یا جیسا کہ تُو گمان کرتا ہے ہم پر آسمان کو ٹکڑوں کی صورت گرا دے

قَبِيْلًا	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	بِاللّٰهِ	تَاْتِيَ	اَوْ
سامنے	فرشتے	اور	اللہ کے ساتھ	تُو آتا ہے	یا

اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿93﴾

یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے۔

اَوۡ	يَكُوۡنَ	لَكَ	بَيۡتٌ	مِّنۡ	زُخۡرُفٍ	اَوۡ
یا	وہ ہوتا ہے	تیرے لئے	گھر	سے	سونا	یا

اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ

یا تیرے لئے سونے کا کوئی گھر ہو یا

تَرۡقٰى	فِى	السَّمَآءِ	وَ	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لِرُقِيِّكَ
تُو چڑھتا ہے	میں	آسمان	اور	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	تیرے چڑھنے پر

تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ

تُو آسمان میں چڑھ جائے۔ مگر ہم تیرے چڑھنے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيۡنَا	كِتٰبًا	نَّقۡرَؤُهٗ
یہاں تک کہ	تُو اتارتا ہے	ہم پر	کتاب	ہم اسے پڑھیں گے

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ

یہاں تک کہ تُو ہم پر ایسی کتاب اتارے جسے ہم پڑھ سکیں۔

قُلۡ	سُبۡحَانَ	رَبِّىۡ	هَلۡ	كُنۡتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوۡلًا
تُو کہہ دے	پاک ہے	میرا ربّ	کیا	میں تھا	مگر	انسان	رسول

قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿94﴾ ع

ع 9 10 10

تُو کہہ دے کہ میرا ربّ (ان باتوں سے) پاک ہے (اور) میں تو ایک بشر رسول کے سوا کچھ نہیں۔

وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ	جَآءَهُمُ
اور	نہیں	اس نے منع کیا	لوگ	کہ وہ ایمان لائیں	جب	وہ ان کے پاس آیا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ

اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت آئی اس کے سوا کسی چیز نے ایمان لانے سے نہیں روکا

الۡهُدٰٓى	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوۡۤا	اَ	بَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوۡلًا
ہدایت	سوائے	کہ	انہوں نے کہا	کیا	اس نے بھیجا	اللہ	بشر، انسان	رسول

الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿95﴾

کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟

قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	فِي	الۡاَرۡضِ	مَلٰٓـئِكَةٌ
تُو کہہ دے	اگر	وہ ہے	میں	زمین	فرشتے

قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِي الۡاَرۡضِ مَلٰٓـئِكَةٌ

تُو کہہ دے کہ اگر زمین میں اطمینان سے چلنے پھرنے والے فرشتے ہوتے

يَّمۡشُوۡنَ	مُطۡمَئِنِّيۡنَ	لَنَزَّلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	مِّنَ	السَّمَآءِ
وہ چلتے ہیں	مطمئن (جمع)	ضرور ہم نے اتارا	ان پر	سے	آسمان

يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

تو یقیناً ہم ان پر آسمان سے

مَلَكًا	رَّسُوۡلًا	قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيۡدًا
فرشتہ	رسول	تُو کہہ دے	وہ کافی ہے	اللہ	گواہ

مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿96﴾ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا

فرشتہ ہی بطور رسول اُتارتے۔ تو کہہ دے کہ اللہ

بَيۡنِيۡ	وَ	بَيۡنَكُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	یقیناً وہ	وہ ہے	اس کے بندوں سے

بَيۡنِيۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے ہمیشہ

خَبِيۡرًا	بَصِيۡرًا	وَ	مَنۡ	يَّهۡدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الۡمُهۡتَدِ
باخبر	گہری نظر رکھنے والا	اور	جو	وہ ہدایت دیتا ہے	اللہ	پس وہ	ہدایت پانے والا

خَبِيۡرًا بَصِيۡرًا ﴿97﴾ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ

باخبر (اور ان پر) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلۡ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لَهُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ
اور	جو	وہ گمراہ قرار دے	پس ہرگز نہیں	تُو پائے گا	ان کے لئے	دوست (جمع)	اس کے علاوہ

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ

اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو ایسوں کے لئے تُو اس کے بالمقابل کوئی ساتھی نہ پائے گا

وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ
اور	ہم انہیں اکٹھا کریں گے	دن	قیامت	اوپر	ان کے چہرے

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اور قیامت کے دن ہم انہیں ان کے چہروں کے بل اوندھے اکٹھا کریں گے،

عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا
اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ

اندھے اور گونگے اور بہرے۔

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا
ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی	وہ دھیمی پڑی / وہ آہستہ ہوئی	ہم نے انہیں بڑھا دیا	جلنا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿98﴾

ان کا ٹھکانا جہنّم ہوگا۔ جب کبھی وہ (ان پر) دھیمی پڑنے لگے گی ہم انہیں جلن میں بڑھا دیں گے۔

ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا
یہ	ان کی جزاء	کیونکہ وہ	انہوں نے کفر کیا	ہماری آیات کو

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

یہ ان کی جزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا

وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا
اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم تھے	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ	کیا	یقیناً ہم

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

اور کہا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا پھر بھی

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَ	وَ	لَمْ	يَرَوْا
ضرور اٹھائے جانے والے	پیدائش	نیا	کیا	اور	نہیں	انہوں نے دیکھا

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿99﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہم ضرور ایک نئی تخلیق کی صورت میں اُٹھائے جائیں گے؟ کیا وہ نہیں جانتے

النصف

اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
کہ	اللہ	وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے

قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا
قدرت رکھنے والا	اوپر/پر	کہ	وہ پیدا کرتا ہے	ان کی مانند	اور	اس نے بنایا	ان کے لئے	میعاد، مدت

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا

کہ ان جیسے پیدا کردے اور اس نے ان کے لئے ایک ایسی مدت مقرر کی ہے

لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا
نہیں	شک	اس میں	پس اس نے انکار کیا	ظلم کرنے والے	مگر	ناشکری

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿100﴾

جس میں کوئی شک نہیں۔ پس ظالموں نے انکار کردیا محض ناشکری کرتے ہوئے۔

قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّىْٓ
تو کہہ دے	اگر	تم	تم مالک ہوتے ہو	خزانے	رحمت	میرا ربّ

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْٓ

تُو کہہ دے کہ اگر تم میرے ربّ کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے

اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا
تب	ضرور تم روک رکھتے	ڈر	خرچ ہونا	اور	وہ ہے	انسان	کنجوس

ع 7
11
11

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿101﴾

تب بھی تم ان کے خرچ ہوجانے کے ڈر سے انہیں روک رکھتے۔ اور انسان یقیناً بہت کنجوس واقع ہوا ہے۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ
اور	یقیناً	ہم نے دیا	موسیٰ	نو	نشانات	کھلے کھلے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو نو کھلے کھلے نشانات عطا کئے تھے۔

لَهٗ	فَقَالَ	هُمْ	جَآءَ	اِذْ	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ	فَسْئَلْ
اس کے لئے	پس اس نے کہا	وہ،ان کے پاس	وہ آیا	جب	اسرائیل	بنی، بیٹے	پس تو پوچھ

فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ

پس بنی اسرائیل سے پوچھ (کر دیکھ لے) کہ جب وہ اُن کے پاس آیا تو

مَسْحُوْرًا	يٰمُوْسٰى	لَاَظُنُّكَ	اِنِّيْ	فِرْعَوْنُ
سحرزدہ	اے موسیٰ	ضرور میں تجھے سمجھتا ہوں	یقیناً میں	فرعون

فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿102﴾

فرعون نے اُسے کہا کہ اے موسیٰ! میں تو تجھے محض سحرزدہ سمجھتا ہوں۔

هٰٓؤُلَآءِ	اَنْزَلَ	مَآ	عَلِمْتَ	لَقَدْ	قَالَ
یہ	اس نے اتارا	جو	تو جان چکا ہے	یقیناً	اس نے کہا

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

اس نے کہا تُو جان چکا ہے کہ یہ نشانات جو بصیرت افروز ہیں

بَصَآئِرَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	اِلَّا
بصیرت افروز	زمین	اور	آسمان (جمع)	ربّ	مگر

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ

آسمانوں اور زمین کے ربّ کے سوا کسی نے نہیں اُتارے

مَثْبُوْرًا	يٰفِرْعَوْنُ	لَاَظُنُّكَ	اِنِّيْ	وَ
ہلاک شدہ	اے فرعون	ضرور میں تجھے سمجھتا ہوں	یقیناً میں	اور

وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿103﴾

اور اے فرعون! میں تجھے یقیناً ہلاک شدہ سمجھتا ہوں۔

الْاَرْضِ	مِّنَ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	اَنْ	فَاَرَادَ
زمین	سے	وہ انہیں اُکھاڑ دے	کہ	پس اس نے ارادہ کیا

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

پس اُس نے ارادہ کیا کہ انہیں زمین سے اُکھاڑ ڈالے

فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا
پس ہم نے اس کو غرق کر دیا	اور	جو	اس کے ساتھ	سب کے سب/تمام

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿104﴾

توہم نے اُسے اور جو اُس کے ساتھ تھے سب کے سب کو غرق کر دیا۔

وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ
اور	ہم نے کہا	سے	اس کے بعد	بنی اسرائیل کے لئے	تم سکونت اختیار کرو	زمین

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ موعودہ سرزمین میں سکونت اختیار کرو۔

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا	بِكُمْ	لَفِيْفًا
پس جب	وہ آیا	وعدہ	آخرت	ہم آئے	تمہارے ساتھ	اکٹھا

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿105﴾

پس جب آخرت کا وعدہ آئے گا توہم تمہیں پھر اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔

وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَ	بِالْحَقِّ	نَزَلَ
اور	حق کے ساتھ	ہم نے اس کو اتارا	اور	حق کے ساتھ	وہ نازل ہوا

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ

اور ہم نے حق کے ساتھ اِسے اُتارا ہے اور ضرورتِ حقہ کے ساتھ یہ اُترا ہے۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا
اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿106﴾

اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر ایک مبشر اور ایک نذیر کے طور پر۔

وقف لازم

وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ
اور	قرآن	ہم نے اسے ٹکڑوں میں تقسیم کیا	تا کہ تو اسے پڑھے	پر	لوگ

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

اور قرآن وہ ہے کہ اسے ہم نے ٹکڑوں میں تقسیم کیا ہے تا کہ تُو اسے لوگوں کے سامنے

عَلٰى	مُكْثٍ	وَّ	نَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا
پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور	ہم نے اسے نازل کیا	آہستہ آہستہ اتارنا

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿107﴾

ٹھہر ٹھہر کر پڑھے اور ہم نے اسے بڑی قوّت اور تدریج کے ساتھ اتارا ہے۔

قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا
تو کہہ دے	تم ایمان لاؤ	اس پر	یا	تم ایمان نہ لاؤ

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ

تُو کہہ دے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ ایمان لاؤ۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهٖٓ
یقیناً	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	علم	سے	پہلے

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ

یقیناً وہ لوگ جو اس سے پہلے علم دیئے گئے تھے

اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا
جب	وہ تلاوت کیا جاتا ہے	ان پر	وہ گر جاتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرنے والے

اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿108﴾

جب اُن پر اس کی تلاوت کی جاتی تھی تو وہ ٹھوڑیوں کے بَل سجدہ ریز ہوتے ہوئے گر جاتے تھے۔

وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ
اور	وہ کہتے ہیں	وہ پاک ہے	ہمارا ربّ	اگر/یقیناً	وہ ہے

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

اور وہ کہتے تھے ہمارا ربّ پاک ہے

وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا	وَ	يَخِرُّوْنَ
وعدہ	ہمارا ربّ	ضرور پورا ہونے والا	اور	وہ گرتے ہیں

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿109﴾ وَيَخِرُّوْنَ

یقیناً ہمارے ربّ کا وعدہ تو بہر حال پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا
ٹھوڑیوں کے بل	وہ روتے ہیں	اور	وہ انہیں بڑھاتا ہے	انکساری

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿110﴾

وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر جاتے تھے اور یہ اُنہیں انکساری میں بڑھا دیتا تھا۔

قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ
تو کہہ دے	تم پکارو	اللہ	یا	تم پکارو	رحمٰن

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ

تُو کہہ دے کہ خواہ اللہ کو پکارو خواہ رحمان کو۔

اَيًّامَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
جسے بھی	تم پکارتے ہو	پس اس کے لئے	نام (جمع)	اچھے

اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

جس نام سے بھی تُم پکارو سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔

وَ	لَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتْ	بِهَا
اور	تو آواز بلند نہ کر	تیری نماز کے ساتھ	اور	تو دھیما نہ کر	اس کے ساتھ

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

اور اپنی نماز نہ بہت اُونچی آواز میں پڑھ اور نہ اُسے بہت دھیما کر

وَ	ابْتَغِ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا
اور	تو اختیار کر	درمیان	یہ	راستہ

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿111﴾

اور اِن کے درمیان کی راہ اختیار کر۔

وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىْ	لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا
اور	تو کہہ	تمام تعریف	اللہ کے لئے	جو	اس نے نہیں بنایا	بیٹا

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

اور کہہ کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کبھی کوئی بیٹا اختیار نہیں کیا

وَّ	لَمۡ	یَكُنۡ	لَّهٗ	شَرِيۡكٌ	فِى	الۡمُلۡكِ
اور	نہیں	وہ ہے	اس کے لئے	شریک	میں	بادشاہت

وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

اور جس کی بادشاہت میں کبھی کوئی شریک نہیں ہوا اور کبھی اُسے ایسے ساتھی کی

وَ	لَمۡ	يَكُنۡ	لَّهٗ	وَلِىٌّ
اور	نہیں	وہ ہے	اس کے لئے	دوست

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ

ضرورت نہیں پڑی جو (گویا) کمزوری کی حالت میں اُس کا مددگار بنتا۔

مِّنَ	الذُّلِّ	وَ	كَبِّرۡهُ	تَكۡبِيۡرًا
سے	کمزوری	اور	تو اس کی بڑائی بیان کر	بڑائی بیان کرنا

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿112﴾

12 ع 11 12

اور تُو بڑے زور سے اُس کی بڑائی بیان کیا کر۔

سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ مِائَةٌ وَّاِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً وَّاثۡنَا عَشَرَ رُكُوۡعًا

سورۃ الکہف مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 111 آیات اور 12 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىۡۤ	اَنۡزَلَ	عَلٰى	عَبۡدِهِ
تمام تعریف	اللہ کے لئے	وہ جو	اس نے نازل کیا	اوپر	اس کا بندہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر

الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	عِوَجًا
کتاب	اور	نہیں	اس نے بنایا	اس کے لئے	ٹیڑھا پن

الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (2)

کتاب اُتاری اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔

قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ	لَّدُنْهُ
قائم رکھنے والا	تاکہ وہ ڈرائے	عذاب	سخت	سے	اس کی طرف سے

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ

مضبوطی سے قائم اور قائم رکھنے والا تاکہ وہ اس کی طرف سے

وَ	يُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	مومن (جمع)	وہ لوگ	وہ کرتے ہیں	نیکیاں

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیکیاں بجالاتے ہیں خوشخبری دے

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا
کہ	ان کے لئے	اجر	اچھا	رہنے والے	اس میں	ہمیشہ

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا (3) مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (4)

کہ ان کے لئے بہت اچھا اجر (مقدر) ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا
اور	وہ ڈراتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کہا	اس نے بنایا	اللہ	بیٹا

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ق (5)

اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	وَّ	لَا	لِاٰبَآئِهِمْ
نہیں	ان کے لئے	اس کے بارہ میں	سے	علم	اور	نہ	ان کے آباء واجداد کے لئے

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ

ان کو اس کا کچھ بھی علم نہیں، نہ ہی ان کے آباء واجداد کو تھا۔

كَبُرَتۡ	كَلِمَةً	تَخۡرُجُ	مِنۡ	اَفۡوَاهِهِمۡ
وہ بڑی ہوئی	بات	وہ نکلتی ہے	سے	ان کے مونہہ

كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ

بہت بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے۔

اِنۡ	يَّقُوۡلُوۡنَ	اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ
نہیں	وہ کہتے ہیں	مگر	جھوٹ	پس شاید کہ تو

اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٦ فَلَعَلَّكَ

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔ پس کیا تُو

بَاخِعٌ	نَّفۡسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمۡ	اِنۡ	لَّمۡ	يُؤۡمِنُوۡا
ہلاک کرنے والا	تیری جان	اوپر	ان کے پیچھے	اگر	نہیں	وہ ایمان لائے

بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا

شدتِ غم کے باعث اُن کے پیچھے اپنی جان کو ہلاک کر دے گا

بِهٰذَا	الۡحَدِيۡثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلۡنَا	مَا	عَلَى	الۡاَرۡضِ
اس کے ساتھ	بات، حدیث	غم	یقیناً ہم	ہم نے بنایا	جو	اوپر	زمین

بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ۝٧ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں۔ یقیناً ہم نے جو کچھ زمین پر ہے

زِيۡنَةً	لَّهَا	لِنَبۡلُوَهُمۡ	اَيُّهُمۡ	اَحۡسَنُ	عَمَلًا
زینت	اس کے لئے	تا کہ ہم انہیں آزمائیں	ان میں سے کون	بہترین، اچھے	عمل

زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۝٨

اس کے لئے زینت کے طور پر بنایا ہے تا کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوۡنَ	مَا	عَلَيۡهَا	صَعِيۡدًا	جُرُزًا
اور	یقیناً ہم	ضرور بنانے والے	جو	اس کے اوپر	خشک مٹی	بنجر

وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ؕ ۝٩

اور یقیناً ہم جو کچھ اس پر ہے اسے خشک بنجر مٹی بنا دیں گے۔

الْكَهْفِ	اَصْحٰبَ	اَنَّ	حَسِبْتَ	اَمْ
غار	ساتھی	کہ	تونے گمان کیا	یا

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ غاروں والے

عَجَبًا	اٰيٰتِنَا	مِنْ	كَانُوْا	الرَّقِيْمِ	وَ
عجیب	ہماری آیات، نشانات	سے	وہ تھے	تحریریں	اور

وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑩

اور تحریروں والے ہمارے نشانات میں سے ایک عجب نشان تھے؟

رَبَّنَآ	فَقَالُوْا	الْكَهْفِ	اِلَى	الْفِتْيَةُ	اَوَى	اِذْ
اے ہمارے ربّ	پس انہوں نے کہا	غار	طرف	نوجوان (جمع)	اس نے پناہ لی	جب

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

جب چند نوجوانوں نے ایک غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا

لَنَا	هَيِّئْ	وَّ	رَحْمَةً	لَّدُنْكَ	مِنْ	اٰتِنَا
ہمارے لئے	تومہیا کر	اور	رحمت	تیری جناب	سے	توہمیں دے

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر

اٰذَانِهِمْ	عَلٰٓى	فَضَرَبْنَا	رَشَدًا	اَمْرِنَا	مِنْ
ان کے کان	اوپر	پس ہم نے بیان کیا	ہدایت	ہمارا معاملہ	سے

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑪ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ

اور ہمارے معاملے میں ہمیں ہدایت عطا کر۔ پس ہم نے غار کے اندر ان کے کانوں کو

بَعَثْنٰهُمْ	ثُمَّ	عَدَدًا	سِنِيْنَ	الْكَهْفِ	فِي
ہم نے ان کو اٹھایا	پھر	گنتی کے چند	سال (جمع)	غار	میں

فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑫ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

چند سالوں تک (باہر کے حالات سے) منقطع رکھا۔ پھر ہم نے اُنہیں اٹھایا

لِنَعْلَمَ	اَیُّ	الْحِزْبَیْنِ	اَحْصٰی	لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا
تا کہ ہم جان لیں	کون سا	دو گروہ	زیادہ درست شمار کرنے والا	لئے جو	وہ رہے	مدت

لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿13﴾

تا کہ ہم جان لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون زیادہ صحیح شمار کرتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ (اس میں) رہے۔

ع 1 13 13

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَیْكَ	نَبَاَھُمْ	بِالْحَقِّ
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	تیرے سامنے	ان کی خبریں	حق کے ساتھ

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَھُمْ بِالْحَقِّ ط

ہم تیرے سامنے ان کی خبر سچائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

اِنَّھُمْ	فِتْیَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّھِمْ	وَ	زِدْنٰھُمْ	ھُدًی
یقیناً وہ	نوجوان (جمع)	وہ ایمان لائے	ان کے ربّ کے ساتھ	اور	ہم نے انہیں بڑھایا	ہدایت

اِنَّھُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّھِمْ وَزِدْنٰھُمْ ھُدًی ﴿14﴾

یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے ربّ پر ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ہدایت میں ترقی دی۔

وَّ	رَبَطْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِھِمْ	اِذْ	قَامُوْا
اور	ہم نے باندھا	اوپر	ان کے دل	جب	وہ کھڑے ہوئے

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اِذْ قَامُوْا

اور ہم نے ان کے دلوں کو تقویت بخشی جب وہ کھڑے ہوئے۔

فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
پس انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	ربّ	آسمان (جمع)	اور	زمین

فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پھر انہوں نے کہا کہ ہمارا ربّ تو آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے۔

لَنْ	نَّدْعُوَاْ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِلٰـھًا	لَّقَدْ	قُلْنَآ
ہر گز نہیں	ہم پکاریں گے	سے	اس کے علاوہ	معبود	یقیناً	ہم نے کہا

لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـھًا لَّقَدْ قُلْنَآ

ہم ہر گز اس کے سوا کسی کو معبود نہیں پکاریں گے۔ اگر ایسا ہو تو ہم

اِذًا	شَطَطًا	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا
تب	حق سے ہٹی ہوئی بات	یہی	ہماری قوم	انہوں نے بنایا

اِذًا شَطَطًا ⑮ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا

یقیناً اعتدال سے ہٹی ہوئی بات کہنے والے ہوں گے۔ یہ ہیں ہماری قوم، جنہوں نے

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ
اس کے سوا	معبود (جمع)	اگر	نہیں	وہ آتے ہیں	ان پر	دلیل کے ساتھ	واضح

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ

اس کے سوا معبود بنا رکھے ہیں۔ وہ کیوں ان کے حق میں کوئی غالب روشن دلیل نہیں لاتے؟

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
پس کون	زیادہ ظلم کرنے والا	اس سے جو	اس نے جھوٹ بولا	اوپر، پر	اللہ	جھوٹ

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ⑯

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	جب	تم ان سے الگ ہوگئے	اور	جو	وہ عبات کرتے ہیں	سوائے	اللہ

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

پس جبکہ تم نے اُنہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

فَاْوٗٓا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ
پس پناہ حاصل کرو	طرف	غار	وہ پھیلادے گا	تمہارے لئے	تمہارا ربّ	سے	اس کی رحمت

فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

ترک کر دیا ہے تو غار کی طرف پناہ لینے کے لئے چلے جاؤ۔ تمہارا ربّ تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلائے گا

وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا
اور	وہ مہیا کرے گا	تمہارے لئے	سے	تمہارا معاملہ، کام	آسان

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ⑰

اور تمہارا کام تمہارے لئے آسان کردے گا۔

وَ	تَرٰی	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	کَھْفِھِمْ
اور	تو دیکھتا ہے	سورج	جب	وہ طلوع ہوئی	وہ ہٹ جاتی ہے	سے	ان کی غار

وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ کَھْفِھِمْ

اور تو سورج کو دیکھتا ہے کہ جب وہ چڑھتا ہے تو اُن کی غار سے

ذَاتَ الْیَمِیْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُھُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ
دائیں طرف	اور	جب	وہ غروب ہوئی	وہ ان سے ہٹ کر گزرتی ہے	بائیں طرف

ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُھُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

دائیں طرف ہٹ جاتا ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو ان سے راستہ کتراتا ہوا بائیں طرف سے گزرتا ہے

وَ	ھُمْ	فِیْ	فَجْوَۃٍ	مِّنْہُ	ذٰلِکَ	مِنْ	اٰیٰتِ	اللّٰہِ
اور	وہ	میں	میدان، کھلی جگہ	اس سے	یہ	سے	نشانات	اللہ

وَھُمْ فِیْ فَجْوَۃٍ مِّنْہُ ؕ ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ

اور وہ اس کے بیچ میں ایک کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کے نشانات میں سے ہے۔

مَنْ	یَّھْدِ	اللّٰہُ	فَھُوَ	الْمُھْتَدِ
جو، جسے	وہ ہدایت دیتا ہے	اللہ	پس وہ	ہدایت پانے والا

مَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِ ج

جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہے جو ہدایت پانے والا ہے

وَ	مَنْ	یُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَہٗ	وَلِیًّا	مُّرْشِدًا
اور	جو	وہ گمراہ قرار دیتا ہے	پس ہرگز نہیں	تو پاتا ہے	اس کے لئے	دوست	ہدایت دینے والا

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿18﴾ ع

اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے حق میں تُو کوئی ہدایت دینے والا دوست نہ پائے گا۔

ع 2 5 14

وَ	تَحْسَبُھُمْ	اَیْقَاظًا	وَّ	ھُمْ	رُقُوْدٌ
اور	تو انہیں گمان کرتا ہے	جاگا ہوا، بیدار	اور / حالانکہ	وہ	سوئے ہوئے

وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ ۖ

اور تُو انہیں جاگا ہوا گمان کرتا ہے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہیں

وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ
اور	ہم انہیں پلٹتے ہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ

اور ہم انہیں دائیں اور بائیں ادلتے بدلتے رہتے ہیں

وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ
اور	ان کا کتا	پھیلانے والا	اس کی دونوں ٹانگیں	چوکھٹ کے ساتھ

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ

اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنی اگلی دونوں ٹانگیں پھیلائے ہوئے ہے۔

لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ
اگر	تو نے جھانک کر دیکھا	ان پر	ضرور تو پیٹھ پھیر لے گا	ان سے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ضرور پیٹھ پھیر کر

فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا
بھاگنا	اور	ضرور تو بھر جائے	ان سے	رعب

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ⑲

ان سے بھاگ جائے اور ان کے رعب سے بھر جائے۔

وَ	كَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ
اور	اسی طرح	ہم نے انہیں اٹھایا	تا کہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ

اور اسی طرح ہم نے انہیں (غفلت سے) بیدار کیا تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں۔

قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ
اس نے کہا	کہنے والا	ان میں سے	کتنا	تم رہے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ

ان میں سے ایک کہنے والے نے پوچھا تم کتنی دیر رہے

قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ
انہوں نے کہا	ہم رہے	دن	یا	حصہ،بعض	دن

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

توانہوں نے کہا ہم تو محض ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہے ہیں۔

قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ
انہوں نے کہا	تمہارا ربّ	وہ زیادہ جانتا ہے	اسے جو	تم رہے

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ

انہوں نے کہا تمہارا ربّ ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی مدت رہے ہو۔

فَابْعَثُوْۤا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖۤ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ
پس تم بھیجو	تم میں سے ایک	تمہارے سکے کے ساتھ	اس،یہ	طرف	شہر

فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

پس اپنے میں سے کسی کو یہ اپنا سکّہ دے کر شہر کی طرف بھیجو۔

فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَاۤ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ
پس چاہئے کہ وہ دیکھے	کون سا	زیادہ اچھا	کھانا	پس چاہئے کہ وہ تمہارے پاس آئے	رزق	اس میں سے

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

رزق کے ساتھ

پس وہ دیکھے کہ سب سے اچھا کھانا کونسا ہے تو پھر اس میں سے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے

وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا
اور چاہئے کہ وہ نرمی سے کلام کرے	اور	وہ ہرگز آگاہ نہ کرے	تمہارے بارے میں	کوئی ایک

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿20﴾

اور حیلہ کرتے ہوئے اُن کے راز معلوم کرے اور تمہارے بارہ میں ہرگز کسی کو آگاہ نہ کرے۔

اِنَّهُمْ	اِنْ يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ
یقیناً وہ	اگر وہ غالب آ گئے	تم پر	وہ تمہیں سنگسار کریں گے	یا	وہ تمہیں لوٹائیں گے

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

یقیناً وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر تم پر غالب آ گئے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے

ﮯ نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیة من النصف الاخیر

اَبَدًا	اِذًا	لَنْ تُفْلِحُوْٓا	وَ	مِلَّتِهِمْ	فِيْ
کبھی بھی	تب	تم ہرگز کامیاب نہیں ہوگے	اور	ان کی ملت	میں

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿21﴾

یا تمہیں اپنی ملت میں واپس لے جائیں گے اور نتیجۃً تم کبھی فلاح نہیں پاسکو گے۔

لِيَعْلَمُوْٓا	عَلَيْهِمْ	اَعْثَرْنَا	كَذٰلِكَ	وَ
تا کہ وہ جان لیں	ان پر	ہم نے باخبر کیا	اسی طرح	اور

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا

اور اسی طرح ہم نے ان کے حالات پر آگاہی بخشی تا کہ وہ لوگ جان لیں

السَّاعَةَ	اَنَّ	وَّ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اَنَّ
گھڑی	کہ	اور	سچا	اللہ	وعدہ	کہ

اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ انقلاب کی گھڑی وہ ہے

بَيْنَهُمْ	يَتَنَازَعُوْنَ	اِذْ	فِيْهَا	رَيْبَ	لَا
آپس میں	وہ جھگڑتے ہیں	جب	اس میں	شک	نہیں

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ

جس میں کوئی شک نہیں۔ جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے

بُنْيَانًا	عَلَيْهِمْ	ابْنُوْا	فَقَالُوا	اَمْرَهُمْ
عمارت	ان پر	تم بناؤ	انہوں نے کہا	ان کا معاملہ

اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ

تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ان پر کوئی یادگار عمارت تعمیر کرو۔

غَلَبُوْا	الَّذِيْنَ	قَالَ	بِهِمْ	اَعْلَمُ	رَبُّهُمْ
وہ لوگ	وہ	اس نے کہا	ان کو	زیادہ جاننے والا	ان کا ربّ

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

اُن کا ربّ ان کے بارہ میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ اُن لوگوں نے جو اپنے فیصلہ میں غالب آ گئے

عَلٰٓى	اَمۡرِهِمۡ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيۡهِمۡ	مَّسۡجِدًا
پر	ان کا فیصلہ، معاملہ	ہم ضرور بنائیں گے	ان پر	مسجد

عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿22﴾

کہا کہ ہم تو یقیناً ان پر ایک مسجد تعمیر کریں گے۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمۡ	كَلۡبُهُمۡ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ
ضرور وہ کہیں گے	تین	ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور	وہ کہتے ہیں

سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ

ضرور وہ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور وہ بن دیکھے تخمیناً کہیں گے کہ

خَمۡسَةٌ	سَادِسُهُمۡ	كَلۡبُهُمۡ	رَجۡمًا	بِالۡغَيۡبِ
پانچ	ان کا چھٹا	ان کا کتا	اندازہ، تخمیناً	غیب کے ساتھ

خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًا ۢ بِالۡغَيۡبِ‌ ۚ

وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا

وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	سَبۡعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمۡ	كَلۡبُهُمۡ
اور	وہ کہتے ہیں	سات	اور	ان کا آٹھواں	ان کا کتا

وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ؕ

اور کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔

قُلۡ	رَّبِّىۡۤ	اَعۡلَمُ	بِعِدَّتِهِمۡ	مَّا	يَعۡلَمُهُمۡ	اِلَّا	قَلِيۡلٌ
تو کہہ دے	میرا ربّ	زیادہ جانتا ہے	ان کی گنتی کو	نہیں	وہ ان کو جانتا ہے	سوائے	تھوڑا

قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ

تُو کہہ دے میرا ربّ ہی ان کی گنتی کو بہتر جانتا ہے اور (اس کے سوا) کوئی ایک بھی انہیں نہیں جانتا۔

فَلَا تُمَارِ	فِيۡهِمۡ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا
پس تو جھگڑا نہ کر	ان کے بارے	مگر	بحث	ظاہری

فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ

پس تُو ان کے بارہ میں سرسری گفتگو کے سوا بحث نہ کر

وَّ	لَا تَسۡتَفۡتِ	فِيۡهِمۡ	مِّنۡهُمۡ	اَحَدًا
اور	تو دریافت نہ کر	ان میں	ان میں سے	کوئی ایک

وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿23﴾

اوران سے متعلق ان میں سے کسی سے بھی کوئی بات نہ پوچھ۔

وَ	لَا تَقُوۡلَنَّ	لِشَایۡءٍ	اِنِّیۡ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا
اور	تُو ہرگز نہ کہہ	کسی چیز کے لئے	یقیناً میں	کرنے والا	یہ	کل

وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَایۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿24﴾

اورہرگز کسی چیز سے متعلق یہ نہ کہا کر کہ میں کل اسے ضرور کروں گا۔

اِلَّاۤ	اَنۡ يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	اذۡكُرۡ	رَّبَّكَ
سوائے، مگر	کہ وہ چاہے	اللہ	اور	تو ذکر کر	تیرا ربّ

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ

سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ اور جب تُو بھول جائے تو اپنے ربّ کو یاد کیا کر

اِذَا	نَسِيۡتَ	وَ	قُلۡ	عَسٰۤى	اَنۡ	يَّهۡدِيَنِ	رَبِّیۡ
جب	تو بھول گیا	اور	تو کہہ دے	قریب ہے	کہ	وہ مجھے ہدایت دیتا ہے	میرا ربّ

اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّیۡ

اور کہہ دے کہ بعید نہیں کہ میرا ربّ

لِاَقۡرَبَ	مِنۡ	هٰذَا	رَشَدًا	وَ	لَبِثُوۡا	فِیۡ	كَهۡفِهِمۡ
زیادہ قریب کے لئے	سے	یہ، اس	درست بات	اور	وہ رہے	میں	ان کی غار

لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿25﴾ وَلَبِثُوۡا فِیۡ كَهۡفِهِمۡ

اس سے زیادہ درست بات کی طرف میری راہنمائی کردے۔ اور وہ اپنی غار میں

ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيۡنَ	وَ	ازۡدَادُوۡا	تِسۡعًا
تین	سَو	سال (جمع)	اور	انہوں نے بڑھایا	نو

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿26﴾

تین سو سال کے دوران گنتی کے چند سال رہے اور اس پر انہوں نے مزید نو کا اضافہ کیا۔

قُلِ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	لَبِثُوۡا
تو کہہ دے	اللہ	زیادہ جاننے والا	اسے جو	وہ ٹھہرے رہے

قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ

تُو کہہ دے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔

لَهٗ	غَيۡبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	اَبۡصِرۡ بِهٖ
اس کے لئے	غیب	آسمان (جمع)	اور	زمین	کیا ہی خوب دیکھنے والا ہے

لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ

آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کا ہے۔ کیا ہی خوب دیکھنے والا

وَ	اَسۡمِعۡ	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ	دُوۡنِهٖ	مِنۡ	وَّلِىٍّ
اور	خوب سننے والا	نہیں	ان کے لئے	سے	اس کے علاوہ	سے	کوئی دوست

وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ ۚ

اور کیا ہی خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی دوست نہیں

وَّ	لَا	يُشۡرِكُ	فِىۡ	حُكۡمِهٖۤ	اَحَدًا
اور	نہ	وہ شریک بناتا ہے	میں	اس کی حکومت	کوئی ایک

وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿27﴾

اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں بناتا۔

وَ	اتۡلُ	مَاۤ	اُوۡحِىَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ	كِتَابِ	رَبِّكَ
اور	تو پڑھ	جو	وہ وحی کیا گیا	تیری طرف	سے	کتاب	تیرا ربّ

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ

اور تلاوت کر اُس کی جو تیرے ربّ کی کتاب میں سے تیری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنۡ	تَجِدَ
نہیں	تبدیل کرنے والا	اس کے کلمات کے لئے	اور	ہرگز نہیں	تو پاتا ہے

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

اس کے کلمات کو کوئی تبدیل نہیں کرسکتا اور تُو اس کے سوا ہرگز

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کے علاوہ	پناہ گاہ	اور	توصبر کر	تیرا نفس

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿28﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ

کوئی پناہ گاہ نہ پائے گا۔ اور تُو خود بھی صبر کر

مَعَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ
ساتھ	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں	ان کا ربّ	صبح کو	اور	شام

مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اُن لوگوں کے ساتھ جو صبح بھی اور شام کو بھی اپنے ربّ کو،

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ
وہ چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور	وہ تجاوز نہ کرے	تیری آنکھیں	ان سے

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ

اس کی رضا چاہتے ہوئے، پکارتے ہیں۔ اور تیری نگاہیں اُن سے تجاوز نہ کریں

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا تُطِعْ
تو چاہتا ہے	زینت	زندگی	دنیا	اور	تُو پیروی نہ کر

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ

اس حال میں کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت چاہتا ہو۔ اور اس کی پیروی نہ کر

مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ	ذِكْرِنَا
جو	ہم نے غافل کیا	اس کا دل	سے	ہمارا ذکر

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے

وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَ	كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا
اور	اس نے پیروی کی	اس کی ہوس، خواہش	اور	وہ ہے	اس کا معاملہ، کام	حد سے بڑھا ہوا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿29﴾

اور وہ اپنی ہوس کے پیچھے لگ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔

الثالثة

قُلِ	وَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ
تو کہہ دے	اور	حق	سے	تمہارا ربّ	پس جو	اس نے چاہا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ

اور کہہ دے کہ حق وہی ہے جو تمہارے ربّ کی طرف سے ہو۔ پس جو چاہے

فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ
پس چاہیئے کہ وہ ایمان لائے	اور	جو	اس نے چاہا	پس وہ انکار کرے

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ

وہ ایمان لے آئے اور جو چاہے سو انکار کردے۔

اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا
یقیناً ہم	ہم نے تیار کیا	ظلم کرنے والوں کے لئے	آگ	اس نے گھیرلیا	ان کو	اس کی دیواریں

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا

یقیناً ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیرے میں لے لیں گی

وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ
اور	اگر	وہ فریاد کریں گے	وہ فریادرسی کئے جائیں گے	پانی کے ساتھ	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو اُنہیں ایسا پانی دیا جائے گا جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا

يَشْوِى	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا
وہ جھلس دے گا	چہرے	بہت برا	مشروب	اور	وہ بہت بُرا ہے	ٹھکانا

يَشْوِى الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿30﴾

جواُن کے چہروں کو جھلسا دے گا۔ بہت ہی بُرا مشروب ہے اور بہت ہی بُری آرام گاہ ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیکیاں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور نیک اعمال بجالائے (سُن لیں کہ)

اِنَّا	لَا	نُضِيۡعُ	اَجۡرَ	مَنۡ	اَحۡسَنَ	عَمَلًا
یقیناً ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے ہیں	اجر	جو	اس نے اچھا کیا	عمل

اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ۚ﴿31﴾

ہم ہرگز اُس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے عمل کو اچھا بنایا ہو۔

اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	جَنّٰتُ	عَدۡنٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهِمُ	الۡاَنۡهٰرُ
یہ لوگ	ان کے لئے	جنتیں، باغات	ہمیشہ	وہ بہتی ہے	ان کے دامن میں	نہریں

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ

یہی ہیں وہ جن کے لئے ہمیشہ کے باغات ہیں۔ان کے (قدموں کے) نیچے نہریں بہتی ہیں۔

يُحَلَّوۡنَ	فِيۡهَا	مِنۡ	اَسَاوِرَ	مِنۡ	ذَهَبٍ
وہ پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن (جمع)	سے	سونا

يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ

انہیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّ	يَلۡبَسُوۡنَ	ثِيَابًا	خُضۡرًا	مِّنۡ	سُنۡدُسٍ
اور	وہ پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	باریک ریشم

وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ

اور وہ باریک ریشم اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔

وَّ	اِسۡتَبۡرَقٍ	مُّتَّكِـئِيۡنَ	فِيۡهَا	عَلَى	الۡاَرَآئِكِ
اور	موٹی ریشم	ٹیک لگانے والے	اس میں	پر	تخت (جمع)

وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ

اُن میں وہ تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گے۔

نِعۡمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتۡ	مُرۡتَفَقًا
کیا ہی اچھا	جزا	اور	بہت عمدہ	آرام گاہ

نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ع﴿32﴾

بہت ہی عمدہ جزا ہے اور بہت ہی اچھی آرام گاہ ہے۔

ع 4 9 16

لِاَحَدِهِمَا	جَعَلْنَا	رَّجُلَيْنِ	مَّثَلًا	لَهُمْ	اضْرِبْ	وَ
ان دونوں میں سے ایک کے لئے	ہم نے بنایا	دو مرد	مثال	ان کے لئے	تو بیان کر	اور

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

اور ان کے سامنے دو شخصوں کی مثال بیان کر جن میں سے ایک کے لئے

حَفَفْنٰهُمَا	وَّ	اَعْنَابٍ	مِنْ	جَنَّتَيْنِ
ہم نے ان دونوں کو گھیرا	اور	انگور	سے	دو باغ

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا

ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے تھے اور ان دونوں کو کھجوروں سے گھیر رکھا تھا

زَرْعًا	بَيْنَهُمَا	جَعَلْنَا	وَّ	بِنَخْلٍ
کھیت	ان دونوں کا درمیان	ہم نے بنایا	اور	کھجور کے ساتھ

بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿33﴾

اور ان دونوں کے درمیان کھیت بنائے تھے۔

لَمْ تَظْلِمْ	وَ	اُكُلَهَا	اٰتَتْ	الْجَنَّتَيْنِ	كِلْتَا
اس نے کمی نہیں کی	اور	اس کا پھل	اس نے دیا	دو باغ	دونوں

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ

وہ دونوں باغ اپنا پھل لاتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہیں کرتے تھے

نَهَرًا	خِلٰلَهُمَا	فَجَّرْنَا	وَّ	شَيْـًٔا	مِّنْهُ
نہر	ان دونوں کا درمیان	ہم نے جاری کیا	اور	کچھ بھی	اس میں سے

مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿34﴾

اور ان کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کی تھی۔

هُوَ	وَ	لِصَاحِبِهٖ	فَقَالَ	ثَمَرٌ	لَهٗ	كَانَ	وَّ
وہ	اور	اس کے ساتھی سے	پس اس نے کہا	پھل	اس کے لئے	وہ ہے	اور

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ

اور اس کے بہت پھل (والے باغ) تھے۔ پس اُس نے اپنے ساتھی سے جب کہ

يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	اَعَزُّ	نَفَرًا
وہ اس سے گفتگو کررہا ہے	میں	زیادہ	تجھ سے	مال	اور	زیادہ قوی	جتھہ

يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿35﴾

وہ اس سے گفتگو کررہا تھا کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ اور جتھے میں قوی تر ہوں۔

وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ
اور	وہ داخل ہوا	اس کا باغ	اور	وہ	ظلم کرنے والا	اس کے نفس کے لئے

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والا تھا۔

قَالَ	مَآ	اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا
اس نے کہا	نہیں	میں خیال کرتا ہوں	کہ	وہ برباد ہوگی	یہ	کبھی بھی

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ﴿36﴾

اس نے کہا میں تو یہ خیال بھی نہیں کرسکتا کہ یہ کبھی برباد ہوجائے گا۔

وَّ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ
اور	نہیں	میں خیال کرتا ہوں	قیامت، گھڑی	قائم ہونے والی	اور	اگر	میں لوٹایا گیا

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں اپنے ربّ کی طرف لوٹایا بھی گیا

اِلٰى	رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا
طرف	میرے ربّ	ضرور میں پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ

اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿37﴾

تو ضرور اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا۔

قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
اس نے کہا	اس سے	اس کا ساتھی	اور	وہ	وہ اس سے گفتگو کررہا ہے

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اُس سے اس کے ساتھی نے، جبکہ وہ اس سے گفتگو کررہا تھا،

اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِىْ	خَلَقَكَ	مِنْ	تُرَابٍ
کیا	تونے انکار کیا	اس کا جو	اس نے تجھے پیدا کیا	سے	مٹی

اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کہا کیا تو اُس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ	رَجُلًا
پھر	سے	نطفہ	پھر	اس نے تجھے ٹھیک ٹھاک بنایا	انسان

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿38﴾

پھر نطفے سے بنایا پھر تجھے ایک چلنے پھرنے والے انسان کی صورت میں ٹھیک ٹھاک کر دیا؟

لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّىْٓ	اَحَدًا
لیکن	وہ	اللہ	میرا ربّ	اور	نہیں	میں شرک کرتا ہوں	اپنے ربّ کے ساتھ	کوئی ایک

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿39﴾

لیکن (میں کہتا ہوں) میرا ربّ تو وہی اللہ ہے اور مَیں اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا۔

وَ	لَوْ	لَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ
اور	اگر	نہیں	جب	تو داخل ہوا	تیرا باغ

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ

اور جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا

قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
تونے کہا	جو	اس نے چاہا	اللہ	نہیں	قوت	مگر	اللہ کے ساتھ

قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

تو کیوں تُو نے ماشاء اللہ نہ کہا اور یہ کہ اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوّت حاصل نہیں۔

اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا
اگر	تو مجھے دیکھتا ہے	میں	کم	تجھ سے	مال	اور	بیٹا

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿40﴾

اگر تو مجھے مال اور اولاد کے اعتبار سے اپنے سے کم تر دیکھ رہا ہے۔

جَنَّتِكَ	مِّنْ	خَيْرًا	يُّؤْتِيَنِ	اَنْ	رَبِّيْٓ	فَعَسٰى
تیرا باغ	سے	بہتر	وہ مجھے دے گا	کہ	میرا ربّ	پس قریب ہے

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

تو بعید نہیں کہ میرا ربّ مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا کر دے

السَّمَآءِ	مِّنَ	حُسْبَانًا	عَلَيْهَا	يُرْسِلَ	وَ
آسمان	سے	بطور محاسبہ کوئی عذاب	اس پر	وہ بھیجے گا	اور

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور اس (تیرے باغ) پر آسمان سے بطور محاسبہ کوئی عذاب اتارے۔

مَآؤُهَا	يُصْبِحَ	اَوْ	زَلَقًا	صَعِيْدًا	فَتُصْبِحَ
اس کا پانی	وہ ہو جائے گا	یا	بنجر	مٹی/چٹیل	پس وہ ہو جائے گی

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿41﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

پس وہ چٹیل بنجر زمین میں تبدیل ہو جائے۔ یا اس کا پانی

طَلَبًا	لَهٗ	تَسْتَطِيْعَ	فَلَنْ	غَوْرًا
کھینچنا، نکالنا	اس کے لئے	تو طاقت رکھتا ہے	پس ہرگز نہیں	نیچے، گہرا

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿42﴾

بہت نیچے اُتر جائے پھر تُو ہرگز طاقت نہیں رکھے گا کہ اسے (واپس) کھینچ لائے۔

كَفَّيْهِ	يُقَلِّبُ	فَاَصْبَحَ	بِثَمَرِهٖ	اُحِيْطَ	وَ
اس کی دونوں ہتھیلیاں	وہ ملتا ہے	پس وہ ہو گیا	اس کے پھل کو	وہ گھیر لیا گیا	اور

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

اور اس کے پھل کو (آفات کے ذریعہ) گھیر لیا گیا اور وہ اُس سرمایہ پر اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا

عُرُوْشِهَا	عَلٰى	خَاوِيَةٌ	هِيَ	وَ	فِيْهَا	اَنْفَقَ	مَآ	عَلٰى
اس کے سہارے	اوپر	گری ہوئی	وہ	اور	اس میں	اس نے خرچ کیا	جو	اوپر

عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

جو اُس نے اُس میں لگایا تھا جبکہ وہ (باغ) اپنے سہاروں سمیت زمین بوس ہو چکا تھا

وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّىْٓ	اَحَدًا
اور	وہ کہتا ہے	اے کاش	میں شریک نہ بناتا	میرے ربّ کا	کوئی ایک

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿43﴾

اور وہ کہنے لگا اے کاش! میں کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہ ٹھہراتا۔

وَ	لَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ
اور	وہ نہیں تھی	اس کے لئے	جماعت	وہ اس کی مدد کرتے ہیں

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

اور اُس کے لئے کوئی جماعت نہ تھی

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا
سے	سوا	اللہ	اور	نہیں	وہ ہے	بدلہ لینے والا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿44﴾

جو اللہ کے مقابل پر اس کی مدد کر سکتی اور وہ کسی قسم کا انتقام نہ لے سکا۔

هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ
وہاں	اختیار	اللہ کے لئے	حق	وہ	بہتر، خیر

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ

اس وقت اختیار کلیتہً اللہ ہی کا تھا جو حق ہے۔

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	عُقْبًا	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ
جزا	اور	بہتر، خیر	انجام	اور	تو بیان کر	ان کے لئے

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿45﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

وہ جزا دینے میں بھی اچھا اور نیک انجام تک پہنچانے میں بھی اچھا ہے۔ اور ان کے سامنے

مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ
مثال	زندگی	دنیا	پانی کی طرح	ہم نے اسے نازل کیا	سے	آسمان

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر جو ایسے پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا

ع 5 13 17

هَشِيۡمًا	فَاَصۡبَحَ	الۡاَرۡضِ	نَبَاتُ	بِهٖ	فَاخۡتَلَطَ
چورا چورا	پس وہ ہوگیا	زمین	روئیدگی	اس کے ساتھ	پس وہ مل جل گیا

فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا

پھر اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی شامل ہوگئی۔ پھر وہ چورا چورا ہوگئی

مُّقۡتَدِرًا	شَىۡءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	الرِّيٰحُ	تَذۡرُوۡهُ
قدرت رکھنے والا	چیز	ہر ایک	پر	اللہ	وہ ہے	اور	ہوائیں	وہ اسے اڑاتی ہے

تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿46﴾

جسے ہوائیں اُڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	زِيۡنَةُ	الۡبَنُوۡنَ	وَ	اَلۡمَالُ
دنیا	زندگی	زینت	اولاد، بیٹے	اور	مال

اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ۚ

مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں

رَبِّكَ	عِنۡدَ	خَيۡرٌ	الصّٰلِحٰتُ	الۡبٰقِيٰتُ	وَ
تیرا ربّ	پاس	بہتر، خیر	نیکیاں	باقی رہنے والیاں	اور

وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ

اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے ربّ کے نزدیک

يَوۡمَ	وَ	اَمَلًا	خَيۡرٌ	وَّ	ثَوَابًا
دن	اور	امید	بہتر، خیر	اور	ثواب

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ﴿47﴾ وَيَوۡمَ

ثواب کے طور پر بہتر اور امنگ کے لحاظ سے بہت اچھی ہیں۔ اور جس دن

بَارِزَةً	الۡاَرۡضَ	تَرَى	وَ	الۡجِبَالَ	نُسَيِّرُ
صاف نکلی ہوئی	زمین	تو دیکھے گا	اور	پہاڑ (جمع)	ہم چلائیں گے

نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ

ہم پہاڑوں کو حرکت دیں گے اور تو زمین کو دیکھے گا کہ وہ اپنا اندرونہ ظاہر کردے گی

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا
اور	ہم نے انہیں اکٹھا کیا	پس ہم نے نہیں چھوڑا	ان میں سے	کوئی ایک

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿48﴾

اور ہم (اس آفت میں) ان سب کو اکٹھا کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَ	عُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	وہ پیش کئے گئے	پر	تیرا ربّ	صف بہ صف

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ط

اور وہ تیرے ربّ کے حضور صف بہ صف پیش کئے جائیں گے۔

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
یقیناً	تم ہمارے پاس آئے	جس طرح	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پہلی	مرتبہ

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

یقیناً تم ہمارے سامنے حاضر ہو گئے ہو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا تھا

بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَّوْعِدًا
بلکہ	تم نے خیال کیا	کہ ہم ہرگز نہیں بنائیں گے	تمہارے لئے	وعدہ پورا ہونے کا وقت/موعود وقت

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿49﴾

لیکن تم گمان کر بیٹھے تھے کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی موعود دن مقرر نہیں کریں گے۔

وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ
اور	وہ رکھا گیا	کتاب	پس تو دیکھے گا	مجرم (جمع)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور کتاب پیش کی جائے گی تو مجرموں کو تُو دیکھے گا

مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا
ڈرنے والے	اس سے جو	اس میں	اور	وہ کہیں گے	افسوس ہم پر

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

کہ جو کچھ اس میں ہے وہ اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: افسوس ہم پر!

مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً
کیا ہے	اس، یہ	کتاب	نہ	وہ چھوڑتا ہے	چھوٹی

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً

اس کتاب کو کیا ہوا ہے کہ نہ یہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑتی ہے

وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ	اَحْصٰهَا
اور	نہ	بڑی	مگر	اس نے اسے شمار کر رکھا ہے

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ

اور نہ کوئی بڑی چیز مگر اس نے ان سب کو شمار کر لیا ہے۔

وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا
اور	انہوں نے پایا	جو	انہوں نے عمل کیا	موجود

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ

اور وہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اسے حاضر پائیں گے

وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا
اور	نہ	وہ ظلم کرتا ہے	تیرا ربّ	ایک

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿50﴾

اور تیرا ربّ کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

ع 6 5 18

وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کے لئے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ
پس انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس	وہ تھا	سے	جنّ

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ جنوں میں سے تھا

فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهٖ	اَ	فَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ	ذُرِّيَّتَهٗۤ
پس اس نے نافرمانی کی	سے	حکم	اس کا ربّ	کیا	پس تم اسے پکڑتے ہو	اور	اس کی اولاد

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ

پس وہ اپنے ربّ کے حکم سے رُوگردان ہوگیا۔ تو کیا تم اسے اور اس کے چیلوں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
دوست (جمع)	میرے سوا	اور	وہ (جمع)	تمہارے لئے	دشمن

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

میرے سوا دوست پکڑ بیٹھو گے جبکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا	مَاۤ	اَشْهَدْتُّهُمْ
بہت برا	ظلم کرنے والوں کے لئے	بدلہ	جو	میں نے انہیں گواہ بنایا

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿51﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ

ظالموں کے لئے یہ تو بہت ہی برا بدل ہے۔ میں نے انہیں

خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ
پیدائش	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	نہیں	پیدائش	ان کی جانیں

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪

آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر گواہ نہیں بنایا اور نہ ہی ان کی اپنی پیدائش پر

وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا
اور	نہیں	میں ہوں	پکڑنے والا/ بنانے والا	گمراہ کرنے والے	مددگار، دست و بازو

وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿52﴾

اور نہ ہی میں ایسا ہوں کہ گمراہ کرنے والوں کو دست و بازو بناؤں۔

وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ
اور	دن	وہ کہتا ہے	تم پکارو	میرے شریک

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ

اور جس دن وہ کہے گا کہ اُنہیں پکارو

لَهُمْ	فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا	فَدَعَوْهُمْ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ
ان کے لئے	پس انہوں نے جواب نہ دیا	پس انہوں نے انہیں پکارا	تم نے خیال کیا	وہ لوگ

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ

جنہیں تم میرا شریک گمان کیا کرتے تھے تو وہ انہیں پکاریں گے لیکن وہ انہیں جواب نہ دیں گے

النَّارَ	الْمُجْرِمُوْنَ	رَاَ	وَ	مَّوْبِقًا	بَيْنَهُمْ	جَعَلْنَا	وَ
آگ	مجرم (جمع)	اس نے دیکھا	اور	ہلاکت کی دیوار	ان کے درمیان	ہم نے بنایا	اور

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿53﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی دیوار حائل کر دیں گے۔ اور مجرم آگ کو دیکھیں گے

مَصْرِفًا	عَنْهَا	لَمْ يَجِدُوْا	وَ	مُّوَاقِعُوْهَا	اَنَّهُمْ	فَظَنُّوْٓا
بھاگنے کی راہ	اس سے	انہوں نے نہیں پایا	اور	وہ اس میں گرنے والے ہیں	کہ وہ	پس انہوں نے خیال کیا

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿54﴾

ع 7 / 4 / 19

تو سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور وہ اس سے نکل بھاگنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

لِلنَّاسِ	الْقُرْاٰنِ	هٰذَا	فِيْ	صَرَّفْنَا	لَقَدْ	وَ
لوگوں کے لئے	قرآن	اس	میں	ہم نے پھیر کر بیان کیا	یقیناً	اور

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

اور ہم نے خوب پھیر پھیر کر لوگوں کے لئے اس قرآن میں

الْاِنْسَانُ	كَانَ	وَ	مَثَلٍ	كُلِّ	مِنْ
انسان	وہ ہوا	اور	مثال	ہر ایک	سے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں جبکہ انسان

النَّاسَ	مَنَعَ	مَا	وَ	جَدَلًا	شَيْءٍ	اَكْثَرَ
لوگ	اس نے منع کیا	نہیں	اور	جھگڑا کرنا	چیز	اکثر

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿55﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور کسی چیز نے لوگوں کو نہیں روکا

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى
کہ وہ ایمان لائیں	جب	وہ ان کے پاس آیا	ہدایت

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى

کہ جب ہدایت ان کے پاس آجائے تو ایمان لے آئیں

وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ
اور	وہ استغفار کرتے ہیں	ان کا ربّ	مگر	کہ	وہ ان کے پاس آئی

وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

اور اپنے ربّ سے استغفار کریں سوائے اس کے کہ (وہ چاہتے تھے کہ)

سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا
سنت، طریقہ	پہلے لوگ	یا	وہ ان کے پاس آتا ہے	عذاب	سامنے

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿56﴾

ان پر پہلوں کی تاریخ دہرائی جائے یا پھر ان کی طرف تیزی سے بڑھنے والا عذاب انہیں آپکڑے۔

وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ
اور	نہیں	ہم بھیجتے ہیں	پیغمبر (جمع)	مگر	خوشخبری دینے والے

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

اور ہم پیغمبر نہیں بھیجتے مگر اس حیثیت میں کہ وہ بشارت دینے والے

وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
اور	ڈرانے والے	اور	وہ جھگڑتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	جھوٹ کے ساتھ

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

اور انذار کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کا سہارا لے کر جھگڑتے ہیں

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِىْ
تاکہ وہ جھٹلادیں	اس کے ذریعہ	حق	اور	انہوں نے بنایا	میری آیات، نشانات

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ

تاکہ اس کے ذریعہ حق کو جھٹلادیں۔ اور انہوں نے میرے نشانات کو

وَ	مَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
اور	جو	وہ ڈرائے گئے	ہنسی، مذاق	اور	کون	زیادہ ظالم

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿57﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اوران باتوں کوجن سے وہ ڈرائے گئے مذاق کا نشانہ بنالیا۔اوراس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا
اس سے جو	وہ یاددلایا گیا	آیات کے ساتھ	اس کا ربّ	پس اس نے اعراض کیا	اس سے

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا

جسے اس کے ربّ کی آیات یاددلائی گئیں پھر بھی وہ ان سے منحرف ہوگیا

وَ	نَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
اور	وہ بھول گیا	جو	اس نے آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھ	یقیناً ہم	ہم نے بنایا	پر	ان کے دل

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اوراُسے بھول گیا جواس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔یقیناً ہم نے ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً	اَنْ يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا
پردے	کہ وہ اس کو سمجھ نہ سکیں	اور	میں	ان کے کان	بوجھ، بہرہ پن

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اوران کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا ہے

وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى	فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا
اور	اگر	توان کو پکارے	طرف	ہدایت	پس وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے	تب	ہمیشہ

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿58﴾

اوراگر توانہیں ہدایت کی طرف بلائے بھی تو ہرگز کبھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ
اور	تیرا ربّ	بہت بخشنے والا	بڑی رحمت والا	اگر	وہ ان کا مواخذ کرے گا

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ

اور تیرا ربّ بہت بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے۔اگر وہ ان کا مؤاخذہ کرے

بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ
بسبب اس کے جو	انہوں نے کمایا	ضرور وہ جلدی کرتا	ان کے لئے	عذاب

بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ

اس پر جو وہ کسب کرتے ہیں تو ان پر جلد تر عذاب لے آئے

بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ يَّجِدُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا
لیکن	ان کے لئے	وقت مقرر	وہ اسے ہرگز نہیں پائیں گے	سے	اس کے سوا	پناہ گاہ

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿59﴾

لیکن ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے جس سے بچ نکلنے کی وہ کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا
اور	یہ	بستیاں	ہم نے انہیں ہلاک کیا	جب	انہوں نے ظلم کیا

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

اور یہ وہ بستیاں ہیں جنہوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا

وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ
اور	ہم نے بنایا	ان کی ہلاکت کے لئے	وقت مقرر	اور	جب	اس نے کہا	موسیٰ	اس کے جوان سے

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿60﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ

ع 8 6 20

اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان ساتھی سے کہا

لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ	اَوْ	اَمْضِيَ	حُقُبًا
میں نہیں رُکوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچوں گا	ملنے کی جگہ	دو سمندر	یا	میں چلتا رہوں گا	صدیاں

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿61﴾

میں رُکوں گا نہیں جب تک دو سمندروں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچ جاؤں خواہ مجھے صدیوں چلنا پڑے۔

فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا
پس جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کی جگہ، سنگم	ان دونوں کے درمیان	وہ دونوں بھول گئے	ان دونوں کی مچھلی

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

پس جب وہ دونوں اُن (سمندروں) کے سنگم تک پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ
پس اس نے بنالی	اس کی راہ	میں	سمندر	چلنا	پس جب	وہ دونوں آگے نکلے	اس نے کہا	اس کا نوجوان

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿62﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ

اوراُس نے چپکے سے سمندر کے اندر اپنی راہ بنالی۔ پس جب وہ دونوں آگے نکل گئے تو اس نے اپنے جوان ساتھی سے کہا

اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا
تو ہمیں دے	ہمارا صبح کا کھانا	یقیناً	ہمیں پہنچی	سے	ہمارا سفر	یہ	تھکان

اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿63﴾

ہمیں ہمارا کھانا لا دے۔ یقیناً اپنے اس سفر سے ہمیں بہت تھکان ہوگئی ہے۔

قَالَ	اَ	رَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ
اس نے کہا	کیا	تو نے دیکھا	جب	ہم نے پناہ لی	طرف	چٹان	پس یقیناً میں	میں بھول گیا	مچھلی

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ

اس نے کہا کیا تجھے پتہ چلا کہ جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا؟

وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ
اور	نہیں	اس نے مجھے بھلایا	مگر	شیطان	کہ	میں اسے یاد کرتا ہوں

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ

اور مجھے شیطان کے سوا کسی نے یہ بات نہ بُھلائی کہ میں اسے یاد رکھتا۔

وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ
اور	اس نے بنالی	اس کی راہ	میں	سمندر	عجیب طور پر	اس نے کہا	یہ

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿64﴾ قَالَ ذٰلِكَ

پس اس نے سمندر میں عجب طریق سے اپنی راہ بنالی۔ اس نے کہا یہی تو

مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا
جو	ہم تھے	ہم چاہتے ہیں	پس وہ دونوں لوٹ گئے	پر	ان دونوں کے نشانات	کھوج لگانا	پس ان دونوں نے پایا

مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿65﴾ فَوَجَدَا

ہم چاہتے تھے۔ پس وہ دونوں اپنے نقوشِ قدم کا کھوج لگاتے ہوئے لوٹ گئے۔ پس وہاں انہوں نے

رَحْمَةً	اٰتَيْنٰهُ	عِبَادِنَآ	مِّنْ	عَبْدًا
رحمت	ہم نے اس کو دیا	ہمارے بندے	سے	بندہ

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً

ہمارے بندوں میں سے ایک عظیم بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی طرف سے بڑی رحمت عطا کی تھی

عِلْمًا	لَّدُنَّا	مِنْ	عَلَّمْنٰهُ	وَ	عِنْدِنَا	مِّنْ
علم	ہماری طرف سے	سے	ہم نے اسے علم دیا	اور	ہمارے پاس سے	سے

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿66﴾

اور اُسے خود اپنی جناب سے علم بخشا تھا۔

اَتَّبِعُكَ	هَلْ	مُوْسٰى	لَهٗ	قَالَ
میں تیری پیروی کرتا ہوں	کیا	موسیٰ	اس کے لئے	اس نے کہا

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ

موسیٰ نے اُس سے کہا کیا میں اس غرض سے تیری پیروی کر سکتا ہوں

رُشْدًا	عُلِّمْتَ	مِمَّا	تُعَلِّمَنِ	اَنْ	عَلٰٓى
ہدایت	تو سکھایا گیا	اس میں سے جو	تو مجھے سکھائے	کہ	پر

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿67﴾

کہ مجھے بھی اس ہدایت میں سے کچھ سکھا دے جو تجھے سکھلائی گئی ہے؟

صَبْرًا	مَعِیَ	تَسْتَطِيْعَ	لَنْ	اِنَّكَ	قَالَ
صبر	میرے ساتھ	تو طاقت رکھتا ہے	ہرگز نہیں	یقیناً تو	اس نے کہا

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿68﴾

اس نے کہا یقیناً تُو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھے گا۔

خُبْرًا	بِهٖ	تُحِطْ	لَمْ	مَا	عَلٰى	تَصْبِرُ	كَيْفَ	وَ
علم، تجربہ	اس کے ساتھ	تو نے احاطہ کیا	نہیں	جو	پر	تو صبر کرتا ہے	کس طرح	اور

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿69﴾

اور تُو کیسے اس پر صبر کر سکے گا جس کا تُو تجربہ کے ذریعہ احاطہ نہیں کر سکا۔

قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	صَابِرًا
اس نے کہا	توضرور مجھے پائے گا	اگر	اس نے چاہا	اللہ	صبر کرنے والا

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو مجھے تو صبر کرنے والا پائے گا

وَّ	لَآ	اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا
اور	نہیں	میں نافرمانی کرتا ہوں	تیرے لئے	حکم، امر

وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿70﴾

اور میں کسی امر میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔

قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ	عَنْ	شَيْءٍ
اس نے کہا	پس اگر	تونے میری پیروی کی	پس تو مجھ سے سوال نہ کر	متعلق	چیز

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ

اس نے کہا پس اگر تُو میرے پیچھے چلے تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کرنا

حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
یہاں تک کہ	میں بیان کروں	تیرے لئے	اس میں سے	ذکر

حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿71﴾ع

9 ع 11 21

یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس کا کوئی ذکر چھیڑوں۔

فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِي	السَّفِيْنَةِ
پس وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	میں	کشتی

فَانْطَلَقَا ٞ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ

پس وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک کہ وہ ایسی کشتی میں سوار ہوئے

خَرَقَهَا	قَالَ	اَ	خَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا
اس نے اسے پھاڑ دیا	اس نے کہا	کیا	تونے اسے پھاڑ دیا	تاکہ تو غرق کردے	اس کے اہل

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ

جسے (بعد ازاں) اُس نے اکھیڑ پکھیڑ دیا۔ اس نے کہا کیا تُونے اس لئے اسے توڑا پھوڑا ہے کہ تُو اس کے اہل کو غرق کردے؟

لَمْ	اَ	قَالَ	اِمْرًا	شَيْـًٔا	جِئْتَ	لَقَدْ
نہیں	کیا	اس نے کہا	بُری	بات، چیز	تو آیا	یقیناً

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿72﴾ قَالَ اَلَمْ

یقیناً تُو نے ایک بہت بُری بات کی ہے۔ اس نے کہا کیا

صَبْرًا	مَعِیَ	تَسْتَطِيْعَ	لَنْ	اِنَّكَ	اَقُلْ
صبر	میرے ساتھ	تُو استطاعت رکھتا ہے	ہرگز نہیں	یقیناً تو	میں نے کہا

اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿73﴾

میں نے کہا نہیں تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھ سکے گا۔

نَسِيْتُ	بِمَا	لَا تُؤَاخِذْنِيْ	قَالَ
میں بھول گیا	اس کا جو	تو میرا مواخذہ نہ کر	اس نے کہا

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ

اس نے کہا جو میں بھول گیا اُس کا مجھ سے مواخذہ نہ کر

فَانْطَلَقَا	عُسْرًا	اَمْرِيْ	مِنْ	لَا تُرْهِقْنِيْ	وَ
پس وہ دونوں روانہ ہوئے	مشقت، تنگی	میرا معاملہ	سے	تُو مجھ پر نہ ڈال	اور

وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿74﴾ فَانْطَلَقَا

اور میرے بارہ میں سختی کرتے ہوئے مجھے مشقت میں نہ ڈال۔ وہ دونوں پھر روانہ ہوئے

قَتَلْتَ	اَ	قَالَ	فَقَتَلَهٗ	غُلٰمًا	لَقِيَا	اِذَا	حَتّٰٓى
تو نے قتل کیا	کیا	اس نے کہا	پس اس نے اسے قتل کر دیا	لڑکا	وہ دونوں ملے	جب	یہاں تک کہ

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس نے اُسے قتل کر دیا۔ اس نے کہا کیا تُو نے

نُّكْرًا	شَيْـًٔا	جِئْتَ	لَقَدْ	نَفْسٍ	بِغَيْرِ	زَكِيَّةً	نَفْسًا
بُرا/ناپسندیدہ	بات، چیز	تو نے کیا	یقیناً	جان	بغیر	پاکیزہ، معصوم	جان

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿75﴾

ایک معصوم جان کو جس نے کسی کی جان نہیں لی قتل کر دیا ہے؟ یقیناً تو نے ایک سخت ناپسندیدہ بات کی ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- مـ لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Sub'hana Alladhi

Fifteenth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-14-7

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK